روزنامہ

وطن

بڈگام

WATTAN

The Urdu Daily

سنیچروار

10 جنوری 2026

SATURDAY

10 JANUARY - 2026

رتوراج گائیکواڑ کی ناٹ آوٹ سنچری — صفحہ 08

پنجاب نے ممبئی کو ایک رن سے شکست دے دی — صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 08 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس 2026 28 جنوری سے شروع ہونے کا امکان، یکم فروری کو ہوگا بجٹ پیش

سرینگر//۹، جنوری //جے کے این ایس //پارلیمنٹ کا بجٹ/101

وادی بھر میں رات کا درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے، نل اور ڈل جھیل کے کچھ جم گئے

سری نگر سمیت کئی علاقوں میں سرد ترین رات درج

10 جنوری تک پارہ مزید گرنے کی پیش گوئی، 23 جنوری تک کبھی کبھار برف و باراں

سرینگر//۹، جنوری //جے کے این ایس //10 جنوری تک شبانہ درجہ حرارت میں مزید کمی کی پیشگوئی کے بیچ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات سری نگر، بارہمولہ، سوپور، قاضی گنڈ، کپواڑہ، شوپیان اور پلوامہ میں رواں موسم کی سرد ترین رات ریکارڈ کی گئی۔ تاہم گلمرگ، سونہ مرگ اور پہلگام میں گزشتہ رات کے مقابلے میں رات کے درجہ حرارت میں قدرے بہتری پائی گئی۔ اس دوران جمعہ کی صبح یخ بستہ برفانی ہوائیں اور ہڈیوں کو پگھلانے والی شدید ٹھنڈ کے بعد دن کو سورج چمکتا رہا تاہم اس کے باوجود سردی برقرار رہی۔ جے کے این ایس کے مطابق وادی بھر میں رات کا درجہ حرارت صفر ڈگری سے نیچے گرنے سے کشمیر شدید سردی کی لپیٹ میں/102

جموں وکشمیر میں یوم جمہوریہ کی تقریبات 2026

لیفٹیننٹ گورنر کی صدارت میں مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں مرکزی تقریب

29 جنوری کو بیٹنگ ریٹریٹ کی تقریب،

سرینگر//۹، جنوری //جے کے این ایس //جموں وکشمیر کی حکومت نے یوم جمہوریہ 2026 منانے کے حوالے سے 2 سرکولر جاری/103

ہندوستان نے پہلگام حملے بعد اپنی دفاعی طاقت کا مظاہرہ کیا

کسی بھی جارحیت کا بھرپور جواب دینے کی صلاحیت بھارت میں موجود

بھارت ہتھیاروں میں خودکفیل، یوپی بڑا مینوفیکچرنگ مرکز ابھرا۔ راجناتھ سنگھ

سرینگر/09 جنوری/ وی او آئی //وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ بھارت کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دے گا۔ انہوں نے بتایا کہ پہلگام حملے کے بعد ہندوستان نے آپریشن سندور کے دوران اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت اب میزائل، ہتھیار یا دفاعی سازوسامان کے لیے دیگر ممالک پر انحصار نہیں کرتا، کیونکہ یہ سب اب ملک میں تیار ہو رہے ہیں۔ وزیر دفاع جمعہ کو اتر پردیش میں ایک تقریب پر بول رہے تھے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان اب دفاعی لحاظ سے کافی مضبوط ہے اور کسی بھی ملک کی جارحیت کا بھرپور جواب دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان نے پہلگام حملے بعد آپریشن سندور کے دوران اپنی دفاعی طاقت کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت اب میزائل، ہتھیار یا دفاعی سازوسامان کے لیے دیگر ممالک پر انحصار نہیں کرتا، کیونکہ یہ سب اب ملک میں تیار ہو رہے ہیں، راجناتھ نے کہا کہ اتر پردیش دفاعی مینوفیکچرنگ کا اہم مرکز بن چکا ہے، جہاں چھ نوڈز میں اب تک 34 ہزار کروڑ روپے سے زائد کی سرمایہ کاری ہو چکی ہے۔/104

انڈوں میں کسی بھی قسم کی ملاوٹ بے بنیاد

سرینگر سے انڈوں کے تمام نمونے محفوظ پائے گئے/فوڈ سیفٹی

سرینگر// 09 جنوری // ایس این این //انڈوں کو لیکر گزشتہ سال ماہ دسمبر میں پھیلائی جانے والی افواہوں کو مسترد کرتے ہوئے فوڈ سیفٹی نے واضح کیا کہ سرینگر سے جانچ کیلئے جمع کیے گئے تمام انڈوں کے نمونوں کو معیاری اور آلودگی سے پاک پائے گئے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق انڈوں میں ملاوٹ کی خبروں کو یکسر طور پر مسترد کرتے ہوئے محکمہ فوڈ سیفٹی حکام نے اعلان کیا ہے کہ سرینگر سے انڈوں کے تمام/105

انسداد آئی ای ڈی اور داخلی سلامتی کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی طرف بڑا اقدم

وزیر داخلہ کے ہاتھوں ملک کے پہلے قومی آئی ای ڈی ڈیٹا مینجمنٹ سسٹم کا افتتاح

سیکورٹی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان ہم آہنگی بڑھانے میں اہم کردار/ امیت شاہ

سرینگر// 09 جنوری // ایس این این //نیشنل آئی ای ڈی ڈیٹا مینجمنٹ سسٹم ملک کے انسداد آئی ای ڈی اور داخلی سلامتی کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی طرف ایک اہم قدم ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ یہ دہشت گردی کے واقعات کے خلاف ڈھال اور قومی اثاثہ کے طور پر کام کرے

گا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے ہندوستان کے پہلے نیشنل آئی ای ڈی ڈیٹا مینجمنٹ سسٹم (این آئی ڈی ایم ایس) کا/106

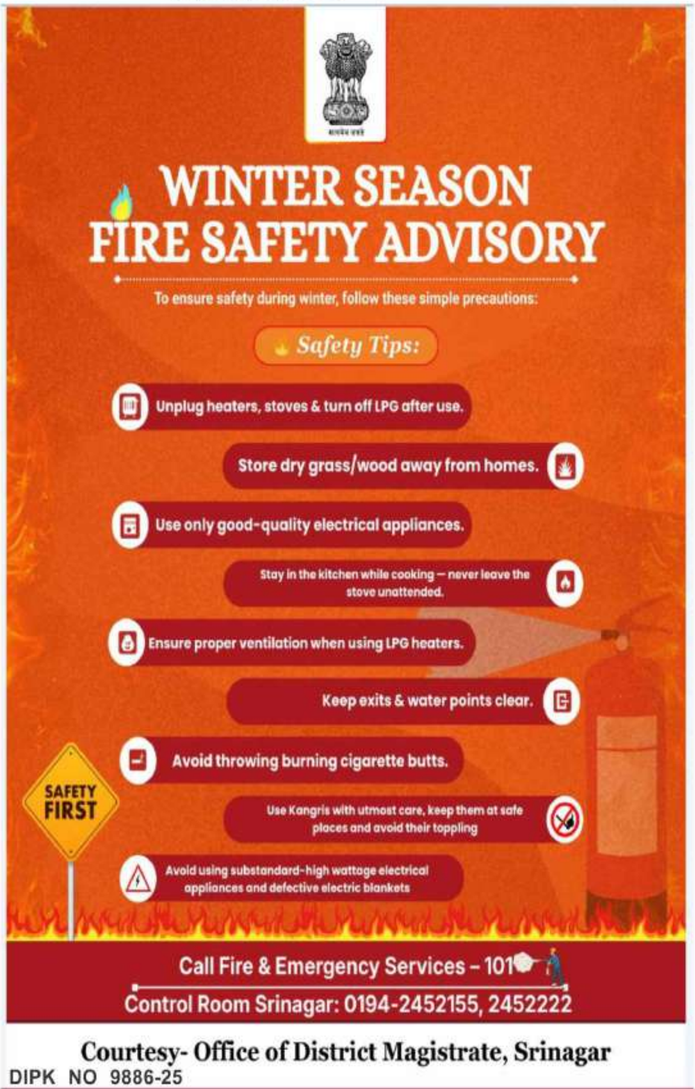

کاٹے گئے چالانوں کے معاملات 7 دنوں کے اندر اندر حل کئے جائیں

بصورت دیگر لائسنیں منسوخ

گاڑیاں، موٹر سائیکل، سکوٹیاں بھی ضبط کی جائیں گی/ آر ٹی او کشمیر

سرینگر// 09 جنوری // اے پی آئی // 7 دنوں کے اندر اندر کاٹے گئے چالان کا جرمانہ ادا کرنے کا آر ٹی او کشمیر نے موٹر سائیکل، نجی اور مال، مسافر بردار گاڑیاں چلانے والوں کو ہدایت کی کہ وہ ان 7 ایام کے دوران ان کے خلاف کاٹے گئے چالان کو حل کر لیں بصورت دیگر ان کی لائسنیں منسوخ، گاڑیاں، موٹر سائیکل، ٹرک ضبط کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائی بھی عمل میں لانے سے گریز نہیں کیا جائے گا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق آر ٹی او کشمیر کی جانب سے 8 جنوری رات دیر گئے ایک حکمنامہ جاری کیا گیا جس میں انہوں نے موٹر سائیکل، سکوٹیاں، مال/107

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں

صحت کے بنیادی ڈھانچے کے

بڑے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

جموں// انفو// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں یوٹی بھر میں جاری اور مجوزہ صحت کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ صحت سہولیات کو مضبوط بنانا حکومت کی اولین عوامی خدمت ترجیحات میں شامل ہے۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ تعمیرات عامہ؛ سیکرٹری صحت و طبی تعلیم، ڈائریکٹر سکرٹ مینجنگ ڈائریکٹر این ایچ ایم، گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے پرنسپل، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، جموں، مینجنگ ڈائریکٹر ایچ ایس سی سی، آر اینڈ بی کے چیف انجینئروں اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ جائزے میں محکمہ صحت و طبی تعلیم کی جانب سے عمل میں لائے جا رہے منصوبوں کا وسیع احاطہ کیا گیا جن/108

یوم جمہوریہ نزدیک آتے ہی جموں میں کڑے حفاظتی بندوبست

سرینگر// 09 جنوری // ایس این این //یوم جمہوریہ نزدیک آتے ہی جموں میں سیکورٹی کے کڑے حفاظتی انتظامات کے بیچ سانبہ ضلع میں مشتبہ نقل و حرکت کے بعد تلاشی مہم شروع کر دی گئی جبکہ سدھرا جموں کے جنگلاتی علاقے میں سیکورٹی فورسز نے اپنی گشت بڑھا دی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سیکورٹی فورسز نے جموں کے سانبہ ضلع میں مشتبہ نقل و حرکت کے بعد تلاشی مہم شروع کی۔ حکام کے مطابق مقامی لوگوں نے کلی کے علاقے میں ایک مشکوک نظر آنے والے شخص کی ہتھیار کے ساتھ اطلاع ملنے کے بعد تلاشی مہم شروع کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ اسپیشل آپریشن گروپ، پولیس اور سی آر پی ایف کی ایک مشترکہ ٹیم نے بھی شہر کے مضافات میں سدھرا کے جنگلاتی علاقوں میں تلاشی اور تلاشی مہم/110

چیف الیکٹورل آفیسر جموں وکشمیر نے قومی یوم رائے دہندگان 2026 کیلئے تیاریوں کا جائزہ لیا

تفویض کردہ کاموں کی بروقت تکمیل اور مربوط کوششوں پر زور

جموں// انفو// چیف الیکٹورل آفیسر جموں وکشمیر سنجیو ورما نے قومی رائے دہندگان کی تقریب کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی جو 25 جنوری کو منائی جائے گی۔ میٹنگ میں ڈاکٹر انفارمیشن ٹیکنیشن راجورا، سپیشل سیکرٹری ڈاکٹر نروپا رائے، سپیشل سیکرٹری سندیش کمار گپتا، اے ڈی سی جموں ودھو شیکھر کے علاوہ جے کے اے ای سی ایل، اعلیٰ تعلیم، سکولی تعلیم، جموں یونیورسٹی، آل انڈیا ریڈیو، ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران اور مسکان فاؤنڈیشن و جگر فاؤنڈیشن کے نمائندگان نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ مختلف نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا جن میں جن میں این وی ڈی رن، طلباء کی شرکت، ٹرانسپورٹ کے انتظامات، قومی ترانہ، متعین مقامات پر بینرز کی تنصیب، ایس وی ای ای پی وین کے ذریعے بیداری، این وی ڈی حلف اور دیگر متعلقہ/109

بہتان تراشی کا عذاب

عالیہ اظہر جہاں ثبوت نہ ہو وہاں اس طرح کی بے حیائی کی خبروں کو شہرت دینا جس کا مشاہدہ آج کل سوشل میڈیا پر روزانہ ہوتا ہے، سنگین گناہ ہے

کسی پر بہتان لگانا شرعاً انتہائی سخت گناہ اور حرام ہے۔ایک روایت کامفہوم ہے:
''جس نے کسی کے بارے میں ایسی بات کہی (الزام لگایا،تہمت، یا جھوٹی بات منسوب کی) جو اس میں حقیقت میں تھی ہی نہیں، تو اللہ اسے (الزام لگانے والے، تہمت لگانے والے، جھوٹی بات منسوب کرنے والے کو) دوزخ کی پیپ میں ڈالے گا (وہ آخرت میں اسی کا مستحق رہے گا) یہاں تک کہ اگر وہ اپنی اِس حرکت سے (دنیا میں) باز آ جائے۔'' (رک جائے، توبہ کر لے تو پھر نجات ممکن ہے) (مسند احمد، سنن ابی داوٗد، مشکو ? المصابیح)
کسی آدمی میں ایسی برائی بیان کرنا جو اس کے اندر نہیں یا کسی ایسے بُرے عمل کی اس کی طرف نسبت کرنا جو اس نے کیا ہی نہیں ہے، افترا اور بہتان کہلاتا ہے۔مسلمان پر بہتان باندھنے یا اس پر بے بنیاد الزامات لگانے پر بڑی وعیدیں آئی ہیں، اس لیے اس عمل سے باز آنا چاہیے اور جس پر تہمت لگائی ہے اس سے معافی مانگنی چاہیے، تاکہ آخرت میں گرفت نہ ہو۔اگر کوئی شخص کسی پر بغیر تحقیق و ثبوت الزام یا بہتان لگاتا ہے تو شرعاً یہ گناہِ کبیرہ ہے۔
ہمارے یہاں معاشرے کا مزاج بن گیا ہے کہ وہ الزام تراشی اور بہتان کو تیزی سے پھیلانے کا کام کرتے ہیں، اس میں ان کو ایک خاص لذت محسوس ہوتی ہے، کیوں کہ شیطان ان کو اس کام پر ابھارتا ہے اور لایعنی باتوں اور کاموں میں مشغول کر دیتا ہے، شریعت کے نزدیک یہ عمل انتہائی بُرا، ناپسندیدہ اور انسانیت سے گری ہوئی بات ہے۔
اس معاملہ میں شریعت کا حکم دوٹوک اور واضح ہے کہ اگر کوئی شخص تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اس کی تحقیق کرلو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم جہالت کی وجہ سے کچھ ایسا کر بیٹھو جو بعد میں تمہارے لیے ندامت کا سبب بن جائے۔ ہمیں چاہیے کہ اس بات کے پیچھے نہ پڑیں جس کا ہمیں علم نہیں، بے شک! کان، آنکھ اور دل سب کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔
حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''مسلمانوں کی بدگوئی نہ کیا کرو اور نہ ان کے عیوب کے پیچھے پڑا کرو، جو شخص ان کے عیوب کے درپے ہوگا، اللہ اس کے عیوب کے درپے ہوں گے، اور اللہ جس کے عیوب کے درپے ہوں گے تو اسے اس کے گھر کے اندر رسوا کردیں گے۔'' (ابوداوٗد)
تہمت کا تعلق کسی کی عزت وآبرو سے ہو تو دنیا و آخرت میں ان کے لیے دردناک عذاب ہے، معاشرہ میں تہمت لگانا لوگوں کے معمول کا حصہ بن گیا ہے، اس میں بدگمانی عام ہوجاتی ہے، جو خود ایک گناہ ہے، تجسس کا مزاج پیدا ہو جاتا ہے، جس سے قرآن کریم میں منع کیا گیا ہے، تہمت اور بہتان کو پھیلانے کی وجہ سے غیبت کا بھی صدور ہوتا ہے۔
جسے اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانے سے تعبیر کیا گیا ہے، اس بُرے عمل کی وجہ سے اعتماد میں کمی آتی ہے اور لوگ شکوک وشبہات میں مبتلا ہوجاتے ہیں، گویا تہمت ایک ایسی نفسیاتی بیماری ہے جو بے شمار گناہوں میں مبتلا کرتی ہے، اس لیے اس سے حد درجہ بچنے کی ضرورت ہے۔
آج کل پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا سے زیادہ سوشل میڈیا نے اپنی جگہ بنالی ہے، پہلے خبروں کی ترسیل ایڈیٹر کی مرضی پر منحصر ہوتی تھی، وہ اس کو جانچتے، پرکھتے اور سوچ سمجھ کر شایع کرتے تھے کہ کیا بات حقیقی اور معاشرے کے لیے درست ہے اور کیا نہیں، لیکن سوشل میڈیا نے لکھنے والے کو آزاد کر دیا ہے، جو چاہے لکھے اور جس پر چاہے کیچڑ اچھال دے، پھر اس پر بحث شروع ہوتی ہے اور ایسی ایسی بدکلامی اور ایسے ایسے نامناسب نکتے پوسٹ کیے جانے لگتے ہیں کہ الامان والحفیظ۔
قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالی کا مفہوم ہے:
''جو لوگ بدکاری کا چرچا چاہتے ہیں ایمان والوں میں سے، ان کے لیے دنیا وآخرت میں دردناک عذاب ہے، اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔'' (النور)
شریعت میں عزت وآبرو پر تہمت کے معاملہ میں شہادت کے بھی اصول سخت ہیں۔ابو داوٗد شریف کی روایت ہے کہ جس نے کسی کے بارے میں ایسی بات کہی جو اس میں حقیقت میں تھی ہی نہیں تو اللہ اسے دوزخ کی پیپ میں ڈالے گا۔
ان آیات وروایات کا حاصل یہ ہے کہ صرف شبہہ کی بنیاد پر کسی کو کوئی شخص طعنہ نہیں دے سکتا، اب اگر کسی شخص سے ان امور میں کوتاہی ہو رہی ہے تو اس کو سمجھایا جائے گا، مگر اسے سرِ عام رسوا کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، اور بغیر ثبوت شرعی کے کسی کے بارے میں کوئی بات نہیں پھیلانا چاہیے۔شریعت کی منشاء یہ ہے کہ کوئی شخص بغیر ثبوت شرعی کے کسی پر الزام یا تہمت نہ لگائے، اگر ایسا کرتا ہے تو اس کی سزا بھی حکومت کی طرف سے ملنی چاہیے، گو یہ سزا ہتک عزت کا دعویٰ کرنے کے بعد دی جاسکے گی۔
کیوں کہ اصل معاملہ اس شخص کا ہے جس پر تہمت لگائی گئی ہے، وہ اگر تہمت لگانے والے پر کوئی دعویٰ نہیں کرتا تو تہمت لگانے والا سزا سے محفوظ رہے گا۔ اللہ رب العزت نے ہدایت دی کہ افواہ سنی سنائی باتوں کو بنا تحقیق زبان سے نکالنا جائز نہیں ہے۔اس سے ثابت ہوا کہ ایسی خبروں کے سننے کے بعد مسلمانوں کا کیا ردعمل ہونا چاہیے۔
ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کے بارے میں حسن ظن کی تاکید کی گئی ہے، کسی انسان پر بغیر کسی شرعی دلیل کے الزام لگانا بہتان ہے۔جہاں ثبوت نہ ہو وہاں اس طرح کی بے حیائی کی خبروں کو شہرت دینا جس کا مشاہدہ آج کل سوشل میڈیا پر روزانہ ہوتا ہے، سنگین گناہ ہے۔
یہاں یہ بات بھی ذہن میں رہنی چاہیے، قرآن کریم میں بہتان سے متعلق آیات و احکام کا تعلق خاص واقعہ سے ہے، لیکن اس میں جو احکام بیان کیے گئے ہیں وہ عام ہیں، کیوں کہ بعض مخصوص آیتوں کو چھوڑ کر احکام شانِ نزول کے ساتھ خاص نہیں ہوتے بل کہ حکم عام ہوتا ہے۔اس لیے واقعہ افک کی وجہ سے جو احکام نازل ہوئے وہ بھی تہمت و بہتان کے باب میں عام ہوں گے۔
تہمت کے ایک جملے اور ذرا سی بات کی وجہ سے عبرت ناک انجام ہوسکتا ہے۔کسی پر بہتان لگانا اللہ تعالیٰ اس کے رسول ﷺ اور ملائکہ مقربین کی ناراضی کا سبب ہے۔لوگوں پر بہتان لگانے والے کو معاشرے میں ناپسندیدہ اور بے وقعت سمجھا جاتا ہے۔
یہ عبرت ناک واقعہ ان لوگوں کو نصیحت کے لیے کافی ہونا چاہیے، جو آج کل سوشل میڈیا کو علم اور ترقی کے استعمال کے بہ جائے، کسی مرد کی، کسی بھی نامحرم عورت کے ساتھ تصویریں جوڑتے ہیں، اس پر گانے لگا دیتے ہیں، دیکھنے والے لطف اندوز ہوتے ہیں، آگے اسے پھیلایا جاتا ہے، اس بات کی ذرہ برابر فکر نہیں ہوتی کہ اس کا انجام کیا ہوگا۔
مفہوم: ''اور جو شخص کوئی گناہ کر گزرے یا اپنی جان پر ظلم کر بیٹھے، پھر اللہ سے معافی مانگ لے تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا، بڑا مہربان پائے گا۔''
(سورۃ النساء)

اس آیت کی روشنی میں، ہم سب کو توبہ کرنی چاہیے، دانستہ یا نادانستہ ہم سے یہ گناہ ہوگیا ہے تو اللہ رب العزت سے سچے دل سے معافی مانگنی چاہیے اور آئندہ ایسی باتوں کو پھیلانے کا سبب نہ بننے کی کوشش کی جائے۔

تعلیم گاہ کو نفرت سے بچانا ضروری!

تحریر:۔۔۔۔۔جاوید اختر

بھارتی ہمارا ملک بھارت ایک طرف چاند پر کمندیں ڈال رہا ہے پوری دنیا بھارت کی تعریف کرنے کے لئے اور بھارت کو مبارکباد پیش کرنے کے لئے مجبور ہے خود ہندوستان میں لوگ ذات برادری و مذہب سے اوپر اٹھ کر قومی تہوار کے انداز میں خوشیاں منا رہے ہیں اور ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کر رہے ہیں لیکن ملک میں ایسے شرپسند عناصر بھی ہیں جن کو یہ سب کچھ آسانی سے ہضم نہیں ہوتا وہ دن رات مذہبی منافرت کی آگ میں جلتے بھنتے رہتے ہیں وہ کبھی انسانیت کی بنیاد پر نہ سوچتے ہیں اور نہ ہی انسانیت کے فروغ کے لئے دو قدم چلتے ہیں ان کی آنکھوں پر ہندو مسلم کی عینک چڑھی رہتی اور اسی نفرت و تعصب کی دین ہے کہ کب کہاں کس کا دماغ خراب ہو جائے گا اور انسانیت کی دھجیاں اڑانے میں مصروف ہو جائے گا نفرت کا اظہار کرنا شروع کردے گا،، کبھی اذان پر اعتراض تو کبھی نماز پر اعتراض، کبھی مساجد نشانے پر تو کبھی مدارس نشانے پر، کبھی مذہبی کانفرنس و سمیلن کے نام پر نفرت انگیزی تو کبھی جلوس نکال کر مسلمانوں کے خلاف نعرے بازی تنگ آکر مسلمان اپنا دفاع بھی کرے تو جرم ہو جاتا ہے پھر گرفتاریاں ہوتی ہیں مکانوں اور دکانوں کو بلڈوزر سے ڈھا دیا جاتا ہے دن بدن فرقہ پرستی کا ننگا ناچ بڑھتا ہی جا رہا ہے فرقہ پرستوں کے ذریعے ملک کی فضا کو زہر آلود بنایا جا رہا ہے اور حکومت سب کچھ دیکھ رہی ہے اور تماشائی بنی ہوئی ہے بلکہ اب تو لگتا ہے کہ حکومت فرقہ پرستوں کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے کبھی تو کبھی ہجوم کی شکل میں کسی کو موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا ہے، کبھی ٹرین میں سفر کے دوران فائرنگ کر کے خون خرابہ کیا جاتا ہے کبھی کانوڑ یاترا نکال کر مسجد کے قریب زہر افشانی کی جاتی ہے اور مسلمانوں پر پتھر پھینکنے کا جھوٹا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے اور مسلمانوں کی بستی کو آگ لگا دیا جاتا ہے تو کبھی کسی غریب اور کمزور کے چہرے پر پیشاب کر دیا جاتا ہے آج سے حکومت منصفانہ کاروائی شروع کردے تو ملک کی تصویر بدل جائے گی اور بھارت امن و امان کا گہوارہ بن جائے گا لیکن افسوس کی بات ہے کہ ملک کے آئین کے تحت ہندوستان کی سرزمین پر پیدا ہونے والے اور سانس لینے والوں کے تحفظ کیلئے اور ملک کو فرقہ پرستی سے پاک کرنے کے لئے ٹھوس قدم نہیں اٹھایا جاتا جس سے نفرت بڑھتی جا رہی ہے اور اس مقام تک نفرت کی چنگاری پہنچ گئی کہ جہاں سے نفرت کی آگ کو بجھانے کی تعلیم بھی دی جاتی ہے اور تربیت بھی کی جاتی ہے۔حال ہی میں اتر پردیش کے ضلع مظفرنگر کے ایک اسکول میں ایک چھوٹے بچے کو اسکول کی ٹیچر ترپتا تیاگی نامی خاتون نے دوسرے بچوں سے تھپڑ مروایا کلاس میں جس بچے کو طمانچہ مروایا گیا وہ بچہ مسلم ہے اور جن بچوں سے تھپڑ مروایا گیا وہ بچے ہندو ہیں جب ویڈیو وائرل ہوا تو پورے ملک میں غم و غصے کا اظہار ہونے لگا تو چند چاپلوس اسکولی بچوں کو گلے ملوانا شروع کر دیتے ہیں جبکہ ہندو بنام مسلم اسکول کے بچوں میں تو دشمنی تھی ہی نہیں تو پھر مار و گھٹنا پھوٹے سر والا قدم کیوں اٹھایا گیا چوٹ سر میں لگے اور ٹانکا پیٹ میں لگایا جائے کیا اس طرح مرض کا علاج ہوسکتا ہے ہرگز نہیں،، اس خاتون ٹیچر ترپتا تیاگی کے دل و دماغ میں مسلمانوں کے تئیں اس قدر نفرت بھری ہوئی ہے کہ کوئی بچہ آہستہ سے طمانچے مارتا ہے تو کہتی ہے کہ تمہارے ہاتھوں میں طاقت نہیں ہے باری باری سب مارو اس مسلم لڑکے کو اور زور زور سے مارو میں مسلمانوں کو اور مسلمانوں کے بچوں کو دیکھنا نہیں چاہتی،، یہ تو سچ ہے کہ تم مسلمانوں کو دیکھنا نہیں چاہتی لیکن تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ تم ایک اسکول کی ٹیچر ہو جبکہ ملک کی آزادی کے بعد سب سے پہلا وزیر تعلیم ایک مسلمان ہی ہوا تھا جس کا مقام و مرتبہ اتنا بلند ہے اور تحریک آزادی میں وہ کردار ہے کہ تم ان کے پیروں کی خاک کے برابر بھی نہیں ہو سکتی اس مایہ ناز شخصیت کو مولانا ابوالکلام آزاد کے نام سے جانا جاتا ہے اور یاد کیا جاتا ہے دوسری شخصیت جس نے ملک کو ایٹمی طاقت دی جنہیں اے پی جے عبدالکلام کے نام سے جانا جاتا ہے تمہیں مسلمانوں سے نفرت ہے اور نفرت کی چنگاری تمہاری آنکھوں میں تعصب کی عینک بنی ہوئی ہے تبھی تو تم نے دہشت گردی والا کام کیا ہے ورنہ اسکول جہاں اچھائی اور برائی کی پہچان کرائی جاتی ہے، چھوٹے اور بڑے کا ادب و احترام سکھایا جاتا ہے، جہاں جینے کا سلیقہ بتایا جاتا ہے درسگاہ میں بچے استاد کا کنبہ مانا جاتا ہے اور کنبے کو اچھی تعلیم دی جاتی ہے اور بہترین تربیت کی جاتی ہے اور یہ ثابت کیا جاتا ہے کہ بچے ملک کے مستقبل ہیں اور ملک کا مستقبل روشن رکھنا سب کی ذمہ داری ہے،، یہ بھی کہاوت ہے اور حقیقت بھی ہے کہ بچے من کے سچے ہوتے ہیں تو ظاہر بات ہے کہ بچوں کو جو سکھایا جائے گا وہی وہ سیکھیں گے، جو پڑھایا جائے گا وہی وہ پڑھیں گے اور جو بتایا جائے گا وہی وہ جانیں گے،، اب یہ کتنی حیرت کی بات ہے اور افسوس کا مقام ہے کہ جس کی ذمہ داری ہے بچوں کو پیار محبت کا پیغام عام کرنے کی تعلیم دینا وہی بچوں کے دل و دماغ میں مذہبی منافرت پھیلانے کا طریقہ سکھانے جیسی ناپاک حرکت کرنے پر آمادہ ہے،، جب ملک بھر میں غم و غصے کا اظہار ہونے لگا تو ترپتا تیاگی معافی مانگنے لگی لیکن اسی بیچ بھگوا عناصر اس کی حمایت میں آگئے اور اس نے پھر اپنا تال سر بدل کر بے حیائی اور ڈھٹائی ظاہر کرنے لگی اور کہنے لگی کہ مجھے اپنے کئے پر کوئی پچھتاوا نہیں ہے یاد رکھیں کہ ایسی حرکت کسی دہشت گردی سے کم نہیں ہے ذرا سینے پر ہاتھ رکھ کر سوچئے کہ اسکول کے کلاس میں ایک بچہ کھڑا ہے سارے کلاس فیلو باری باری اس کے قریب آکر تھپڑ مار رہے ہیں اور خود کلاس کی ٹیچر مارنے کا حکم دے رہی ہے وہ بچہ اپنے آپ کو کتنا کمزور اور بے یار و مددگار محسوس کرتا رہا ہوگا باپ غربت کے مارے کہہ رہا ہے کہ مجھے ایف آئی آر نہیں کرانی ہے، مجھے عدالت کی خاک نہیں چھاننی ہے یقیناً اسے اپنی حیثیت کا احساس ہوگا اس وجہ سے وہ ایسی بات کہہ رہا ہے ورنہ سوچنے کی بات ہے کہ جس کا بیٹا اس طرح سے مار کھائے اس باپ کے دل پر کیا گذری ہوگی لیکن اس تعصب و تنگ نظر ٹیچر کے خلاف کاروائی تو ہونی چاہئے اور سخت کارروائی ہونی چاہئے اور اس کی جتنی بھی تدبیریں ہیں سب اپنانی چاہئے اور یہ کام ملی تنظیموں کا ہے کہ وہ ایف آئی آر درج کرائیں اور اس ٹیچر کو سبق سکھائیں آخر کس دن کے لئے ملی تنظیمیں ہیں صرف پریس ریلیز اور مذمت سے کام چلنے والا نہیں ہے اگر ملی تنظیموں نے قدم آگے نہیں بڑھایا تو پھر یہ بھی واضح ہو جائے گا کہ مسلم رہنماؤں کا وہ نعرہ بھی کھوکھلا ہے کہ اپنے بچوں کو تعلیم یافتہ بناؤ اور دوسری بات یہ بھی ہے کہ آگے پھر کسی اسکول میں ایسا ہوسکتا ہے کیونکہ یہ بھی ایک المیہ ہے کہ کہیں کچھ ہوتا ہے تو وہ روایت چل پڑتی ہے اس لئے ایسی روایت اور ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے کی ضرورت ہے تاکہ تعلیمی شعبہ اور تعلیمی میدان خوف و دہشت سے بالکل پاک ہو اور نفرت و تعصب سے بھی پاک ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ایران: ملک گیر مظاہروں میں مزید شدت

نئی دہلی (ایم این این): ایران میں مہنگائی کے خلاف جاری پُرتشدد احتجاج میں مزید شدت آ گئی جہاں تازہ احتجاج کے دوران مظاہرین کی فائرنگ سے دو سیکورٹی اہلکار جاں بحق جبکہ ۳۰ زخمی ہو گئے۔ فارس نیوز کے مطابق احتجاج اُس وقت پُرتشدد شکل اختیار کر گیا جب لردگان شہر میں دکاندار اپنی دکانیں بند کرنے کے بعد بڑی تعداد میں سڑکوں پر نکل آئے اور حکومت کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ احتجاج کے دوران مظاہرین کی جانب سے پولیس پر پتھراو کیا گیا جبکہ بعض مظاہرین نے سیکورٹی اہلکاروں پر فائرنگ کی، لردگان شہر میں مظاہرین نے گورنر کے دفتر اور دیگر سرکاری عمارتوں کو نقصان پہنچایا۔ سرحدی صوبے شمالی خراسان کے شہر بجنورد میں ایک دکان کو آگ لگا دی گئی۔ ایران میں مہنگائی کے خلاف مظاہرے ۱۱ روز سے جاری ہیں اور اس دوران جھڑپوں میں ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد ۶۳ ہو چکی ہے۔ ایران سے منسلک انسانی حقوق کی ایک تنظیم نے بتایا کہ ایران کے مظاہروں میں ہونے والی ہلاکتوں کی تعداد ۸۳ تک پہنچ گئی ہے جبکہ امریکی گروپ کی ویب سائٹ پر شائع ہونے والی رپورٹ میں کہا گیا کہ ملک بھر میں ۱۱ دن سے مظاہرے جاری ہیں۔ گروپ نے مزید کہا کہ تمام ۳۱ صوبوں میں احتجاج ہوئے جن کے نتیجے میں ۳۴ مظاہرین اور ۴ سیکورٹی اہلکار ہلاک ہو چکے ہیں۔ ۳۴۸ مقامات پر ہونے والے مظاہروں میں درجنوں زخمی ہوئے جبکہ ۲۲۱۷ مظاہرین کو گرفتار کیا گیا البتہ حکام نے ہلاک یا زخمی افراد کے بارے میں کوئی بیان جاری نہیں کیا۔

سعودی عرب: مسجد نبوی میں ایک سال کے دوران ۸ ہزار ۵۳۳ طلبہ نے قرآن مجید حفظ کیا

نئی دہلی (ایم این این): مدینہ منورہ مسجد نبوی میں ۵۲۰۲ء کے دوران قرآنی تعلیم کے حلقوں میں ۸ ہزار ۵۳۳ طلبہ نے قرآن کریم حفظ کیا۔ سعودی خبر رساں ایجنسی ایس پی اے کے مطابق مسجد نبوی میں دینی تعلیم کے پروگرام سے جہاں عام طلبہ مستفیض ہوتے ہیں، علوم دینی سے سالانہ بنیادوں پر دنیا کے مختلف ملکوں سے آنے والے زائرین اور حجاج بھی فیض یاب ہوتے ہیں۔ جاری اعداد وشمار کے مطابق مسجد نبوی کے دروس قرآن کے حلقوں سے سالانہ ۲.۲ ملین عمرہ زائرین وحجاج مستفیض ہوتے ہیں جبکہ ۲ لاکھ کے قریب قرآن کریم وسنت نبوی کلاسوں سے فارغ ہونے والوں کو اسناد جاری کی گئی، علاوہ ازیں ۲ لاکھ نئے طلبہ رجسٹر کئے گئے۔

اسرائیل نے نئی یہودی بستیوں سے متعلق ٹینڈر جاری کیا

نئی دہلی (ایم این این): ایک فلسطینی سرکاری ادارے نے بدھ کو کہا ہے کہ اسرائیلی حکام نے مقبوضہ مغربی کنارے اور یروشلم کے مشرق میں ای۔ا کے نام سے معروف علاقے میں ۳۴۰۱ نئے غیر قانونی آبادکاروں کے گھر بنانے کے لئے ٹینڈر جاری کیا ہے۔ ایک بیان میں 'وال اینڈ سیٹلمنٹ ریزسٹنس کمیشن' نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی اقدام مقبوضہ مشرقی یروشلم کو اس کے فلسطینی تشخص اور ایک فلسطینی ریاست کے قیام کو روک سکتا ہے۔ ای۔ا علاقہ مشرقی یروشلم میں ایک اسٹریٹیجک راہداری ہے جسے اسرائیل زمینی قبضوں اور نئی تعمیرات کے ذریعے غیر قانونی بستیوں بشمول معالے آدومیم سے جوڑنے کا ارادہ رکھتا ہے جس کے بارے میں فلسطینی کہتے ہیں کہ یہ فلسطینی شہری آبادکاری کی توسیع کو روکے گا۔ کمیشن کے سربراہ معیاد شعبان نے کہا کہ اسرائیل کی لینڈ اتھارٹی کی جانب سے ٹینڈر اس منصوبے کے موثر آغاز کی علامت ہے جو بین الاقوامی دباو کی وجہ سے تقریباً ۳ دہائیوں سے رسمی طور پر منجمد تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد یروشلم کو باقی فلسطین سے مکمل طور پر الگ کرنا، مغربی کنارے کو تقسیم کرنا اور یروشلم کے مشرق میں فلسطینی شہری ترقی کو روکنا ہے۔ شعبان کے مطابق اسرائیل نے ۵۲۰۲ء میں مقبوضہ مغربی کنارے میں ۱۰ ہزار ۹۰۱ بستی یونٹس کے لئے ٹینڈر جاری کئے جن میں سے ۷ ہزار سے زائد مالے آدومیم بستی کو مختص کئے گئے۔ اسرائیل کی آبادکاری کی نگرانی کرنے والی تنظیم پیس ناو نے ای۔ا ٹینڈر کو سیاسی لاپروائی قرار دیا ہے جو اسرائیلیوں اور فلسطینیوں دونوں کے لئے سیاسی حل اور بہتر مستقبل کی امید کو کمزور کر دیتی ہے۔ اس نے کہا کہ ای۔ا میں بستی کی تعمیر زمین پر ناقابل واپسی حقائق کو مضبوط کرنے کی کوشش کرتی ہے جو ایک واحد ریاست کی طرف لے جائیں گے اور یہ دستیاب اشارے ایک نسل پرست نظام کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ گروپ نے کہا کہ ۵۲۰۲ء کا اختتام ریکارڈ ۹ ہزار ۶۲۹ سیٹلمنٹ ہومز کے ساتھ ہوا

غزہ: زچگی بحران ختم کیا جائے: برطانیہ، آئرلینڈ کی 100 معروف ماؤں کا حکومتِ برطانیہ سے مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ اور آئرلینڈ کی تقریباً ۱۰۰ معروف "ماوں" نے حکومتِ برطانیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ پٹی میں "بڑھتے زچگی بحران" کے تناظر میں فوری اقدامات کرے۔ اس مطالبے کا اظہار جمعرات کو والدین کیلئے قائم لندن کے معروف آن لائن پلیٹ فارم "ممس نیٹ" Mumsnet پر شائع ہونے والے ایک کھلے خط کے ذریعے کیا گیا۔ اس خط پر دستخط کرنے والی مشہور شخصیات میں جولیٹ اسٹیونسن، جوڈی ڈینچ، امیلڈا اسٹونٹن اور جوانا لملی شامل ہیں۔ خط میں کہا گیا کہ کرسمس کے موقع پر اپنے بچوں کے ساتھ خوشیوں کے لمحات بانٹتے ہوئے، غزہ میں سیلاب زدہ خیموں میں رہنے والے بچوں کی تصاویر، جہاں خوراک اور طبی امداد میسر نہیں، انتہائی دل دہلا دینے والی تھیں۔ یہ خط اسرائیل کے اس متنازع فیصلے کے پس منظر میں سامنے آیا ہے، جس کے تحت ۳۷ بین الاقوامی شہرت یافتہ فلاحی اداروں پر پابندی عائد کی گئی، جن میں آکسفیم، سیو دی چلڈرن اور ڈاکٹرز ودآوٹ بارڈرس (ایم ایس ایف) شامل ہیں۔ دستخط کنندگان نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غزہ میں خواتین "ناقابلِ تصور حالات" میں زچگی کے مرحلے سے گزر رہی ہیں، جہاں بہت سی خواتین تنہا اور غیر معمولی خطرات کا سامنا کر رہی ہیں۔ خط میں یہ بھی نشاندہی کی گئی کہ چار بالکل نئے اور جدید موبائل میٹرنٹی کلینک، جنہیں غزہ میں داخلے کی اجازت نہیں دی جا رہی، مصر میں سرحد کے اس پار انتظار کر رہے ہیں۔ خط کے مطابق، "غزہ میں ہم ماوں اور باپوں کی بے مثال محبت اور اپنے بچوں کی پرورش کی صلاحیت دیکھ رہے ہیں، لیکن محض محبت خوراک، پناہ، یا زندگی بچانے والے سامان کا متبادل نہیں ہو سکتی۔" مزید کہا گیا کہ چونکہ اسرائیلی حکومت کی جانب سے امداد کی بندش کو حکومتِ برطانیہ کی حمایت حاصل ہے، اس لئے برطانوی شہریوں پر لازم ہے کہ وہ اس اہم امداد کی فراہمی پر اصرار کریں۔ دستخط کنندگان نے Mumsnet سے اپیل کی کہ وہ حکومتِ برطانیہ پر دباو ڈالے تاکہ اسرائیل موبائل میٹرنٹی کلینکس کو فوری داخلے کی اجازت دے، آزاد این جی اوز کو مکمل انسانی امداد کی فراہمی کیلئے مکمل رسائی دی جائے، اور خواتین ولڑکیوں کیلئے سینیٹری پیڈز سمیت ماہواری اور حفظانِ صحت کا ضروری سامان پہنچایا جائے۔ خیال رہے کہ اسرائیل نے اپنی دو سالہ جارحیت کے ایک حصے کے طور پر مئی ۴۲۰۲ء سے رفح کراسنگ کے فلسطینی حصے کو بند کر رکھا ہے۔ اکتوبر ۳۲۰۲ء سے اب تک اس جارحیت میں ۷۱ ہزار ۴۰۰ سے زائد افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے جبکہ ایک لاکھ ۷۱ ہزار سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔ دوسری جانب، حماس نے ۱۰ اکتوبر سے نافذ جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کے تحت اپنی تحویل میں موجود تمام زندہ اسرائیلی اسیران اور ۲۸ کی باقیات کو اسرائیل کے حوالے کر دیا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق، جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے اسرائیلی فوج کی جانب سے سیکڑوں خلاف ورزیاں کی جا چکی ہیں، جن کے نتیجے میں ۴۲۲ فلسطینی جاں بحق اور ایک ہزار ۱۸۹ زخمی ہوئے ہیں۔

روس نے اپنے ٹینکر کی ضبطی کو اکیسویں صدی کی بحری قزاقی قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): روس نے امریکہ پر کھلی "بحری قزاقی" میں ملوث ہونے کا الزام عائد کیا ہے، جب امریکی افواج نے بحر اوقیانوس میں ایک روسی پرچم بردار تیل بردار جہاز پر سوار ہو کر اسے قبضے میں لے لیا۔ روسی اسٹیٹ ڈوما کی بین الاقوامی امور کمیٹی کے چیئرمین لیونید سلوٹسکی نے امریکہ پر بحری قوانین کی خلاف ورزی کا الزام لگاتے ہوئے اسے اینگلو سیکسنز کی جانب سے اکیسویں صدی کی بحری قزاقی قرار دیا۔ سلوٹسکی نے مزید کہا کہ پابندیاں کسی جہاز کو ضبط کرنے کا جواز نہیں بن سکتیں۔ روسی وزارت ٹرانسپورٹ نے کہا: "۲۸۹۱ء کے اقوام متحدہ کے کنونشن برائے قانونِ سمندر کے مطابق، کھلے سمندروں میں جہاز رانی کی آزادی لاگو ہوتی ہے، اور کسی بھی ریاست کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ دیگر ریاستوں کے دائرہ اختیار میں باضابطہ طور پر رجسٹرڈ جہازوں کے خلاف طاقت کا استعمال کرے۔" امریکی یورپی کمانڈ نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے دی میرینیرا نامی جہاز کو روکا، جو پہلے بیلا-ون کے نام سے جانا جاتا تھا، جس کا تعلق وینزویلا سے تھا، اور اس کے عملے کو حراست میں لے لیا۔ روس نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ گرفتار عملے کے ارکان کے ساتھ انسانی سلوک کرے اور ان کی جلد وطن واپسی کو یقینی بنائے۔ امریکی سدرن کمانڈ نے ضبط کئے گئے جہاز کو 'بے ریاست، پابندیوں کا شکار ٹینکر' قرار دیا جو 'غیر قانونی سرگرمیوں' میں ملوث تھا۔ اب تک امریکہ وینزویلا سے منسلک چار جہاز ضبط کر چکا ہے۔ وہائٹ ہاوس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیویٹ نے بدھ کو کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ تمام 'شیڈو فلیٹ' جہازوں کے خلاف پابندیوں کے نفاذ کا عمل جاری رکھے گی، جن کے بارے میں امریکہ کا کہنا ہے کہ وہ تیل کی غیر قانونی ترسیل میں ملوث ہیں۔ یہ پابندیاں ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے وینزویلا کی نکولس مادورو حکومت کے خلاف دباو کی مہم کا حصہ تھیں، جو بعد ازاں وینزویلا پر امریکی حملے اور مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلوریز کے اغوا پر منتج ہوئیں۔ تاہم، امریکہ اپنی مہم کے جواز کیلئے ایک مستقل بیانیہ پیش کرنے میں ناکام رہا ہے چاہے وہ منشیات کے خلاف جنگ ہو، اپنے خطے میں روسی اور چینی اثر ورسوخ کا مقابلہ ہو، یا وینزویلا کے عوام کو مادورو حکومت سے آزاد کرانے کا دعویٰ۔

ٹرمپ نے ۲۰۲۷ء میں دفاعی بجٹ ۱.۵ ٹریلین ڈالر مقرر کرنے کی تجویز پیش کی

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے "مشکل اور خطرناک اوقات" کا حوالہ دیتے ہوئے ۲۰۲۷ء میں دفاعی بجٹ کیلئے ۱.۵ ٹریلین ڈالر کی رقم مقرر کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ یہ تجویز ۶۲۰۲ء میں مقرر کئے گئے دفاعی بجٹ سے نمایاں اضافہ کی نشاندہی کرتی ہے جو ۹۰۱ بلین ڈالر تھا۔ واضح ہو کہ ٹرمپ نے امریکی فوج کو وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو منشیات کی خرید و فروخت کے الزام میں اغوا کرنے اور امریکہ لانے کا حکم دینے کے بعد دفاعی بجٹ میں اضافہ کا مطالبہ کیا ہے۔ تاہم امریکی افواج کی کارروائیاں کیریبین میں جاری ہیں۔ حالیہ دنوں میں ٹرمپ نے قومی سلامتی کا جواز پیش کرتے ہوئے

بنگلہ دیش: سیکورٹی خدشات اور کشیدگی کے باعث ہندوستان کیلئے ویزا خدمات معطل

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات اس وقت شدید کشیدگی کا شکار ہیں۔ دریں اثنا، بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے سیکورٹی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے ویزا خدمات معطل کر دی ہیں۔ امور خارجہ کے مشیر ایم توحید حسین نے بتایا کہ بنگلہ دیش نے ہندوستان میں اپنے مشنز سے کہا ہے کہ وہ سیکورٹی خدشات کی وجہ سے ویزا خدمات معطل کر دیں۔ ایم توحید حسین نے جمعرات کو ایک میڈیا بریفنگ میں کہا، "میں نے جو کیا ہے وہ یہ ہے کہ میں نے ہندوستان میں اپنے تین مشنوں سے کہا ہے کہ وہ اپنے ویزا سیکشنز کو فی الحال بند رکھیں۔ یہ سیکورٹی کا معاملہ ہے۔" حسین کے تبصرے کولکاتا میں بنگلہ دیش کے ڈپٹی ہائی کمیشن کی طرف سے راتوں رات ویزا خدمات معطل کرنے کے بعد سامنے آئے ہیں، جب کہ اسی طرح کے اقدامات نئی دہلی اور اگرتلہ میں کئے گئے تھے، کاروباری اور کام کے ویزوں کو چھوڑ کر۔ بنگلہ دیش کے ممبئی اور چنئی میں سفارتی مشن بھی ہیں جہاں ویزا خدمات کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ امریکہ کی طرف سے عائد ویزا بانڈ کی شرائط پر چھوٹ حاصل کرنے کیلئے سفارتی کوششیں کی جائیں گی۔ تاہم، انہوں نے مزید کہا کہ امریکی فیصلہ غیر معمولی نہیں تھا، کیونکہ اس کا اطلاق صرف بنگلہ دیش پر نہیں ہوا تھا۔ جب ان سے جے ایف-۱۷ طیاروں کی خریداری کے حوالے سے پاکستان کے ساتھ بات چیت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ میں آج تفصیلات نہیں بتا سکتا لیکن بات چیت جاری ہے جب چیزیں طے ہو جائیں گی تو آپ کو معلوم ہو جائے گا۔

وینزویلا: ٹرمپ کو منشیات کی اسمگلنگ سے لینا دینا نہیں بلکہ تیل کی بھوک ہے: روڈریگز

نئی دہلی (ایم این این): وینزویلا کی قائم مقام صدر ڈیلسی روڈریگز نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ پر شدید حملہ کیا ہے۔ انہوں نے ٹرمپ پر 'توانائی کے لالچ' کا الزام لگایا اور منشیات کی اسمگلنگ اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے ان کے دعووں کو غلط قرار دیا۔ یہ الزامات ان کے پیشرو صدر نکولس مادورو کے دور میں لگائے گئے تھے۔ وینزویلا کی پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے ڈیلسی روڈریگز نے کہا کہ وینزویلا ایک بڑی توانائی کی طاقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ ملک کو بہت سے مسائل کا سامنا ہے کیونکہ شمال کے توانائی کے بھوکے ممالک وینزویلا کے وسائل پر نظریں جمائے ہوئے ہیں۔ ان کا یہ بیان ڈونالڈ ٹرمپ کے اس دعوے کے بعد سامنے آیا ہے کہ امریکہ کو وینزویلا کی حکومت کا مکمل تعاون مل رہا ہے اور امریکہ آنے والے کئی برسوں تک وینزویلا اور اس کے تیل کے ذخائر پر اپنا کنٹرول برقرار رکھے گا۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ وینزویلا امریکہ کو ہر وہ چیز فراہم کر رہا ہے جو ضروری سمجھا جاتا ہے۔ ڈیلسی روڈریگز نے واضح کیا کہ وینزویلا امریکہ کے ساتھ کسی بھی یکطرفہ معاہدے کو قبول نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا ملک توانائی کے ایک ایسے رشتے کیلئے تیار ہے جس سے تمام فریقین کو فائدہ پہنچے اور اس کی وضاحت تجارتی معاہدے میں واضح طور پر کی گئی ہو۔ اس سے قبل ڈیلسی روڈریگز نے وینزویلا کے امریکہ کے ساتھ تیل کی تجارت کھولنے کے فیصلے کا دفاع کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ نکولس مادورو کو اقتدار سے ہٹانے کی امریکی کوششوں سے دونوں ممالک کے تعلقات خراب ہوئے لیکن اس کے باوجود امریکہ کے ساتھ کاروبار کرنا نہ تو غیر معمولی تھا اور نہ ہی غلط۔

صومالیہ نے امداد ضبطی کی امریکی خبروں کی تردید کی، امریکہ نے امداد معطل کی

نئی دہلی (ایم این این): صومالیہ نے جمعرات کو امریکی الزامات کی تردید کی ہے جن میں کہا گیا تھا کہ مقامی حکام نے عالمی فوڈ پروگرام کے گودام سے خوراک ضبط کر لی، جس کے بعد واشنگٹن نے تحقیقات تک امداد معطل کر دی۔ غیر ملکی امور کے محکمے کے بیان کے مطابق حالیہ رپورٹ میں ذکر کیا گیا سامان عالمی فوڈ پروگرام کے کنٹرول میں ہے، جس میں امریکہ کی فراہم کردہ امداد بھی شامل ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ عالمی فوڈ پروگرام کا گودام موگادیشو بندرگاہ کے علاقے میں واقع ہے، جہاں جاری توسیع اور از سرِ نو تعمیر نے انسانی امداد کے تحفظ، انتظام یا تقسیم کو متاثر نہیں کیا ہے۔ محکمے نے بتایا کہ بندرگاہ کی توسیعی سرگرمیوں کے حوالے سے خدشات کے بعد حکومت ایک تکنیکی کمیٹی کے ذریعہ معاملے کا جائزہ لے رہی ہے۔ واضح رہے کہ امریکی محکمہ خارجہ نے بدھ کے روز بتایا کہ مقامی حکام کے عالمی فوڈ پروگرام کے گودام کو تباہ کرنے اور ۷۶ میٹرک ٹن خوراک ضبط کرنے کے الزامات کے بعد امریکہ نے صومالیا کی وفاقی حکومت کو تمام امداد روک دی ہے۔

گرین لینڈ پر امریکہ کی نظریں، ڈنمارک کا پرانا فوجی قانون اب بھی نافذ العمل

نئی دہلی (ایم این این): ڈنمارک کے فوجی، ایک دہائیوں پرانے فوجی قانون کے تحت، اگر امریکہ طاقت کے ذریعے گرین لینڈ پر قبضہ کرنے کی کوشش کرے تو 'پہلے گولی چلائیں، بعد میں سوال کریں' کے اصول پر عمل کریں گے۔ یہ ڈنمارک کا کوئی نیا بیان نہیں ہے، بلکہ یہ ۱۹۵۲ء کے ایک قانون سے ماخوذ ہے جس کے تحت فوجیوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ کسی بھی حملہ آور قوت پر 'فوراً' حملہ کریں، بغیر کسی حکم کا انتظار کئے۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ مسلسل اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ روسی اور چینی اثر ورسوخ کا مقابلہ کرنے کیلئے امریکہ کو گرین لینڈ کا کنٹرول حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس بارے میں اب تک کی تمام معلومات درج ذیل ہیں۔ 'بندوقیں لے کر فوراً حملہ' ۱۹۵۲ء سے نافذ ایک قانون کے مطابق، حملے کی صورت میں ڈنمارک کے فوجیوں کو 'بندوقیں لے کر فوراً میدان میں اترنے' کا حکم ہے۔ ڈنمارک کی وزارت دفاع نے بدھ (۷ جنوری) کو ڈنمارک کے اخبار برلنگسکے کو تصدیق کی کہ یہ قانون 'ابھی تک نافذ العمل ہے۔' ڈنمارک کی اس اشاعت کے مطابق، اگر کوئی حملہ ہوتا ہے تو قانون یہ کہتا ہے کہ "جس فورس پر حملہ ہو، وہ فوراً لڑائی شروع کرے گی، بغیر کسی حکم کا انتظار کئے یا حکم مانگے، چاہے متعلقہ کمانڈرز کو اعلانِ جنگ یا حالتِ جنگ کا علم ہی نہ ہو۔" قانون کی موجودگی کی تصدیق کرتے ہوئے، ڈنمارک کی وزارت دفاع نے کہا: "ملک پر حملے اور جنگ کے دوران فوجی دفاع کیلئے احتیاطی اقدامات سے متعلق حکم اب بھی نافذ ہے۔" کیا اس کی ضرورت پڑے گی؟ حالیہ دنوں میں ٹرمپ نے گرین لینڈ پر قبضے کی دھمکیاں دی ہیں، چاہے وہ خریداری کے ذریعے ہو یا طاقت کے استعمال سے۔ امریکی صدر کا دعویٰ ہے کہ امریکہ کو 'قومی سلامتی کے نقطہ نظر سے گرین لینڈ کی ضرورت ہے۔' وہائٹ ہاوس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیویٹ نے تصدیق کی ہے کہ خود مختار علاقے کو خریدنے کی ممکنہ امریکی پیشکش اس وقت 'صدر اور ان کی قومی سلامتی ٹیم کے زیر غور ہے'،

اسلام، شریعت اور جدیدیت

اسلام ہمیں جدیدیت کو مثبت طریقے سے اپنانے کا حکم دیتا ہے

(تحریر: ڈاکٹر مبشرہ صادق)

شریعت کس کے تابع ہو، قدیم فقہاء کی یا جدید فقہاء کی فہم کے؟ یہ وہ سوال ہے جو آج کی اسلامی دنیا کے سامنے ہے، اور اس کی سب سے بڑی مثال آج فغانستان بھی ہے۔ پہلے خواتین کی تعلیم پر پابندی اور اب ٹی وی پر بھی پابندی، صرف ریڈیو ہی ترسیل کا ذریعہ مانا جائے گا۔ ان کے نزدیک دین قدیم فقہاء کی تشریح کا نام ہے یا قدیم فقہاء کی فہم کا؟

اور بہت سے ممالک بھی اسی کشمکش میں کسی نہ کسی طرح سے پھنسے ہوئے ہیں، جن میں ہم بھی شامل ہیں۔ کیونکہ یہ ٹیکنالوجی کا دور ہے، آئے دن کوئی نہ کوئی جدیدیت مسلمانوں کیلیے ایک چیلنج کے طور پر سامنے آ رہی ہے۔ اگر جدیدیت کو قبول کرنا اسلام میں شامل نہ تھا تو پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ کی ''اجتہاد'' والی بات کو پسند کیوں فرمایا؟ اور آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ ان کے سینے پر مارے اور فرمایا کہ تمام تعریفیں اس ذات کیلیے ہیں جس نے رسول کے قاصد کو یہ توفیق دی جس سے اللہ کے رسول بھی راضی ہوئے ہیں۔

اسلام کے احکام کی تشریح میں ''اجتہاد'' کا دروازہ کیوں رکھا گیا ہے؟ اس لیے کہ بدلتے دور کے ساتھ اسلام کے ماننے والوں کو اس پر عمل کرنے میں کوئی دقت اور پریشانی نہ ہو، اور اسلامی تعلیمات کی اصل روح کو سمجھتے ہوئے بدلتے ہوئے تقاضوں کے ساتھ ساتھ اسلامی احکام پر عمل درآمد کیا جاسکے۔

اسلام مجموعہ ہے قرآن وحدیث کا۔ اور ان میں موجود احکام کا مفہوم نافذ کرنا انتہائی احتیاط کا متقاضی ہوتا ہے۔ لغت کے ساتھ ساتھ اصطلاح میں کیا رائج ہے یہ بھی دیکھنا پڑتا ہے جیسا کہ قرآن پاک میں فرمان ہے ''اور ان کیلیے تیار رکھو جو قوت تمہیں بن پڑے اور جتنے گھوڑے باندھ سکو کہ ان سے کہ ان کے دلوں میں دھاک بٹھاؤ'' (انفال) آج کے ایٹم کے دور میں یقیناً گھوڑوں سے مراد جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ہے اور اسی پر علماء متفق ہیں۔ ایسی سیکڑوں احادیث بھی ہیں جن کا اصطلاحی مفہوم ہی لیا گیا ہے، الفاظ کے ساتھ چمٹا نہیں گیا اور یہی اجتہاد کی منشاء بھی ہے۔

جدیدیت کو اپنانا اسلام کے منافی نہیں، بلکہ اسلام تو ہمیں جدیدیت کو مثبت طریقے سے اپنانے کا حکم دیتا ہے۔ لیکن یہ مسلمانوں کی منافقت ہے کہ جس چیز میں اپنا فائدہ دیکھتے ہیں اسے اپنا لیتے ہیں اور جس چیز کو ان کی انا گوارا نہیں کرتی اسے اسلام کے منافی کا فتویٰ دے کر اس کا رد کر دیتے ہیں۔ اس اقرار وانکار میں اسلام کس حد تک شامل ہوتا ہے یہ تو قرآن وسنہ کو پڑھ کر اور ان کے مفاہیم کو سمجھ کر ہی پتہ چلے گا۔

رسول اللہ ﷺ کے دور میں جدت پسندی کو پسند فرمایا اور جدید حکمت عملیوں کو اپنایا گیا، ان میں ایک مثال غزوہ احزاب کے موقع پر پیش کی جاسکتی ہے جس میں حضرت سلمان فارسی کی تجویز پر عمل کیا گیا، جس میں خندق کھود کر دشمن سے دفاع کیا جاتا تھا جبکہ عرب اس سے بالکل ناآشنا تھے۔ آپ ﷺ نے اس تجویز کو قبول فرمایا اور اس تجویز میں ہی رب تعالیٰ نے مسلمانوں کو برکت دی اور مسلمان تمام عرب کے خلاف اس جنگ کو جیت سکے۔

اس ایک مثال سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اسلام جدیدیت کے خلاف ہرگز نہیں۔ یہ تو سراسر ذہنی پسماندگی کی مثال ہوگی کہ جدیدیت کو رد کیا جائے۔ اسلام پسماندہ دین نہیں بلکہ جدیدیت کو اپنے ساتھ لے کر چلتا ہے۔ دور جنگ کے جدید آلات بھی رسول اللہ کے دور میں متعارف کروائے اور اپنائے بھی گئے، اس میں منجنیق اور دبابہ کے نام سے ہتھیار ہیں جنہیں جدید حکمت عملی ہی کہا جائے گا۔

حقیقت میں دین اسلام میں دائمی ماننے والے صرف دو ماخذ ہیں قرآن اور سنہ، اس کے علاوہ کسی کو دائمی نہیں مانا جاسکتا۔ اگر ہم رسول اللہ کے کسی امتی کے اجتہاد یا احکام کو دائمی حیثیت دیتے ہیں تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کے فہم کو ہم قرآن وسنہ کے مقابل لے آتے ہیں۔ ایسا کرنا مکمل طور پر حرام ہے۔ اجتہاد اصل میں شریعت (قرآن و سنہ) کا فہم ہے۔ یہ شریعت کی طرح مستقل نہیں بلکہ فہم جدیدیت کے ساتھ ساتھ بدلتا بھی رہتا ہے، لیکن شریعت کے اصول کے تابع رہتے ہوئے جدید مسائل کے حل میں فہم بھی جدید ہی اپنایا جائے گا۔

دور جدید کی جدیدیت کو اپناتے ہوئے فہم یا اجتہاد میں صرف یہ دیکھا جاتا ہے کہ وہ قرآن وسنہ کے تابع ہو، نہ کہ کسی بھی عالم کے۔ اگر ایسا کرنا شروع کر دیا تو ہم دین کو محدود کر دیں گے، جدید تقاضوں کو اپنا نہ سکیں گے۔ اسلام کی تبلیغ وتشریح کیسے کر پائیں گے؟ یہ تو بذات خود اسلامی تعلیمات کے منافی ہو جائے گا آیا کہ اس سے اسلام کی ترویج ہو پاتی۔

سادہ سی بات یہ ہے کہ ہر دور کے علماء اجتہاد کریں گے اور اس دور کے عوام ان کا اتباع کریں گے۔ دور بدلنے کے ساتھ حالات و واقعات کی تبدیلی میں اجتہاد کی تبدیلی بھی ناگزیر ہو جائے گی۔ آنے والے ادوار کے عوام اس بات کے ہرگز متقاضی نہیں کہ وہ پہلے اجتہاد کی تقلید کریں۔ آج کے دور کے اگر مسائل حل کرنا ہے تو دور حاضر کے علماء کا فرض ہے کہ وہ اسلامی احکامات کی روشنی میں اجتہاد کریں، اور عوام اس کو مانیں، نہ کہ دور قدیم علماء کے اجتہادات لے کر چلیں۔

عموماً یہ کہا جاتا ہے کہ کوئی چیز بری نہیں ہوتی اس کے استعمال کے طریقہ اسے اچھا یا برا بناتا ہے۔ لہٰذا جدیدیت میں ہر وہ چیز جو احکام اسلامی سے ٹکر نہیں کھاتی بلکہ اس کے استعمال سے اسلام کو ہی فائدہ ہوتا ہے تو اس کو اپنانا لازم ہو جاتا ہے۔ آج ریڈیو کون سنتا ہے؟

ٹیکنالوجی استعمال کیے بغیر ہم دنیا تک اسلام کا صحیح مفہوم کیسے پہنچائیں گے؟ کیسے انہیں اسلام کی حقیقی تعلیمات کی طرف دعوت دیں گے کہ یہی دین تو دین رب ہے۔ ٹیکنالوجی ہی وہ واحد ذریعہ ہے جس کی بنا پر ہم اسلام کی تبلیغ کر سکیں گے۔ انہیں بتا سکیں گے کہ اسلام دہشت گرد مذہب نہیں، اسلام عورتوں کے حقوق کا سب سے بڑا محافظ ہے۔

اسلاموفوبیا کا مقابلہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سے ہی ہو سکے گا نہ کہ اس کو ممنوع قرار دے کر ہم دشمنوں کو اور موقع فراہم کریں کہ وہ اسلام دشمنی کی آڑ میں جھوٹا پروپیگنڈا کر کے ہمارے دین کی ساکھ کو مزید نقصان پہنچائیں۔

قدیم فقہاء نے پوری دیانتداری کے ساتھ اپنے دور کے حالات و واقعات کے مطابق احکام اسلام کی تشریح کی، جیسا کہ اس دور کے حالات کے متقاضی تھا۔ دور بدلنے کے ساتھ ساتھ مسائل بھی بدلتے ہیں، اور ان مسائل کے حل کیلیے دور جدید کے فقہاء کو میدان میں آنا ہوگا۔ قرآن و حدیث کے تابع رہتے ہوئے جدید مسائل کا حل دینا ہوگا، نہ کہ لوگوں کو ہر وقت یہی تبلیغ کی جائے کہ دور قدیم کے فقہاء کی تعلیمات کے ساتھ چپکے رہو۔ یہ رویہ بذات خود اسلامی روح کے منافی ہے۔ اجتہاد کا دروازہ اسی لیے کھلا رکھا گیا ہے۔ اسلام کے ماننے والوں کے بدلتے حالات کے ساتھ اسلام پر عمل کرنے میں کوئی تنگی نہ رہے، بلکہ وہ اپنے مسلمان ہونے پر فخر محسوس کریں۔

وطن سرینگر

سیگریٹ نوشی ایک سنگین مسئلہ

انسان کو دُنیا میں زندہ رہنے کا حق ہے اور زندگی جینے کا بھی اور زندگی کو خوش اور خوشحال بنانے کیلئے ہر ایک انسان کو اپنی صحت وصفائی کا خاص خیال رکھنا ہوتا ہے۔ خُدا کی دی ہوئی اِس زندگی کا حق انسان پر ہے اور اپنی صحت کا خیال رکھنا انسان پر فرض بھی ہے اور قرض بھی۔ فرض اِس لحاظ سے کہ اگر قدرت کو انسان کی زندگی اور صحت کا خیال اور ضرورت نہیں ہوتی تو دُنیا میں جتنی بھی کھانے پینے کی چیزیں خُدا نے میسر رکھی ہے شائد وہ سب نہیں ہوتے اور اگر قدرت نے اُن سب چیزوں کو دُنیا میں پیدا کیا ہے تو شائد اِسی لحاظ سے کہ ایک انسان اپنے آپ اور اپنے اہل وعیال کا خیال رکھ سکے۔ اِن سب اشیاء ہونے کے باوجود ایک اِنسان دُنیاوی لذت اور عیاشی کے طور بہت ساری غلط عادآت کو اپنی زندگی میں لانا پسند کرتا ہے اور اِن عیاشی چیزوں میں شرآب اور سگریٹ سب سے غلیظ مانا جاتا ہے کیونکہ ایک سگریٹ انسان کو دھیرے دھیرے موت کے آغوش تک لانے اور لیجانے میں کوئی قصر نہیں چھوڑتا۔ انسان کو لگتا ہے کہ وہ سگریٹ سلگا کر اپنے غم اور تھکان کو دُھویں کی طرح آسمان میں اُڑاتا ہے مگر شائد یہ انسان کی غلطی اور غلط فہمی ہوتی ہے آسمان میں دُھویں کے ساتھ ساتھ انسان کی زندگی بھی اُسی رفتار سے دُنیاوی زندگی آسمان میں اُچھل کود مارتی رہتی ہے۔ ہم دیکھتے ہے کہ سگریٹ کے پیکٹ پر جسمانی اعضاء میں پھیپھڑے بنے ہوتے ہیاور اُن کی حالت دیکھ کر ہی ایک سمجھدار انسان کے پیروں تلے زمین کھسکتی ہے مگر ایک انسان خاص کر ایک نوجوان پھر بھی اپنی لذت پوری کرنے کیلئے سگریٹ نوشی میں مبتلا ہوتا ہے اور پھر اسی وجہ سے ہماری نوجوان نسل خود کو بربادی کے دہانے تل لیجانے میں کوئی قصر باقی نہیں چھوڑتے۔ سرکاری طور پر اِس بات کا برملا اعلان ہونا چاہئے کہ سگریٹ بنا نے والی فیکٹریوں اور کمپنیوں کو بند کیا جائے اور سگریٹ کی جگہ کوئی اور متبادل اشیاء کی خرید وفروخت میں اُن کو مائل اور قائل کیا جائے مگر افسوس اس بات کا ہے کہ سرکار اپنے گھر اور سرکاری خزانہ سگریٹ بنانے والی کمپنیوں سے ٹیکس کے بطور اُن سے وصول کرتے ہے جو کہ شائد کھانے پینے والی چیزوں سے اُنکو حاصل نہیں ہوگا اور یہی وجہ ہے کہ سرکاری طور پر ایسی کمپنیوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے جو کہ انسانی نقطہ نظر سے بالکل غلط ہے۔

رشوت ستانی کا بڑھتا ناسور، ہم سب ذمہ دار

صباء قمرین
بی بی سی

یہ سال 2002 تھا اور مشرقی یورپ کے ملک جارجیا کے دارالحکومت تبلیسی میں شادی کی تقریب کا اہتمام کیا جا رہا تھا۔

دولہا ایک جوان پولیس والا تھا۔ ایک سال قبل ہی انھوں نے ہزاروں ڈالر رشوت دے کر ٹریفک پولیس میں نوکری حاصل کی تھی۔ نوکری برقرار رکھنے کیلیے انھیں ہر ہفتے رشوت دینی پڑتی تھی۔ وہ بھی ایسی صورت میں جب ان کی ماہانہ تنخواہ صرف 10 ڈالر تھی۔

آپ کے ذہن میں سوال اٹھے گا کہ پھر رشوت کیسے دیتے ہوں گے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ وہ خود بھی کھل کر رشوت لیتے تھے۔

شادی کے موقع پر انھیں ساتھیوں کی جانب سے تبلیسی کی اس شاہراہ پر تحفے کے طور پر تین دن کی پوسٹنگ ملی جہاں اوپر کی کمائی سب سے زیادہ تھی۔

جارجیا کی یہ تصویر 21 ویں صدی کے ابتدائی سالوں کی ہے۔ اس وقت یہ ملک دنیا کے سب سے بدعنوان ممالک میں شامل تھا۔

ورلڈ اکنامک فورم نے اپنی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ کرپشن (بدعنوانی) کسی ملک کی معیشت کے لیے کتنی نقصان دہ ہوسکتی ہے۔

دنیا کے کئی ممالک کو اس مسئلے کا سامنا ہے لیکن یہ ممالک اس کا کیا کر سکتے ہیں؟

روزمرہ کی زندگی میں بدعنوانی کا سامنا کرنے والے بہت سے لوگ اکثر پوچھتے ہیں کہ کیا کسی ملک سے بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہے؟

اس سوال کا جواب جاننے کے لیے بی بی سی نے چار ماہرین سے بات کی جنھوں نے جارجیا میں بدعنوانی پر قابو پانے کے طریقوں کو قریب سے دیکھا ہے۔

جارجیا میں پرورش پانے والی صحافی نتالیہ انتیلاوا کہتی ہیں: 'جب آپ کسی ایسے معاشرے میں بڑے ہوتے ہیں جہاں بدعنوانی ہوتی ہے، تو اس کے اثرات شروع سے آخر تک ہر جگہ نظر آتے ہیں۔'

نتالیہ انتیلاوا بتاتی ہیں کہ 21 ویں صدی کی پہلی دہائی میں جارجیا میں ہر طرف بدعنوانی پھیل چکی تھی۔

وہ کہتی ہیں: 'میرے بچپن میں زیادہ تر بجلی نہیں رہتی تھی، سسٹم کی مرمت کے لیے جو پیسے مقرر کیے گئے تھے، وہ وزیر توانائی کی جیب میں جاتے تھے۔'

نتالیہ کہتی ہیں کہ بجلی کی کمی کے سبب گھر کو گرم رکھنا مشکل تھا۔ ان دنوں بہت سارے بچے سردی سے مر گئے۔

اس کے علاوہ اور بھی مسائل تھے۔ وافر مقدار میں بریڈ یعنی روٹی بھی میسر نہیں تھی۔ نتالیہ کہتی ہیں کہ اس وقت کے وزیر زراعت نے 'ملک کی زیادہ تر گندم بیچ دی تھی۔'

سرکاری ملازمتوں میں تنخواہ بہت کم تھی اور خیال کیا جاتا تھا کہ ملازمین رشوت لے کر اس کی تلافی کریں گے۔ اس کا بوجھ عام لوگوں پر پڑتا تھا۔

ان دنوں کو یاد کرتے ہوئے نتالیہ کہتی ہیں: 'آپ سڑک کراس کریں گے اور ایک پولیس والا آپ کی گاڑی کو روکے گا، پھر وہ کہے گا کہ آپ کے پاس ماحولیات کا سرٹیفکیٹ نہیں ہے۔ آپ کو اپنا لائسنس جمع کرانا ہوگا اور آپ کہہ سکتے ہیں کہ کیا میں اس کے لیے جرمانہ ادا کرسکتی ہوں۔ وہ اس پر راضی ہو جاتا۔ اگر آپ علاج کے لیے ہسپتال جاتے تو آپ بتایا جاتا کہ یہ علاج یہاں نہیں ہوسکتا، اس کے لیے بھی آپ کو پیسے دینے ہوتے۔'

جارجیا میں سنہ 2003 تک حالات ایسے ہو گئے کہ سب بیزار ہو گئے۔ اس سال انتخابی دھاندلی کے خلاف لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔

نتالیہ کہتی ہیں: 'مجھے یاد ہے کہ جب میں پولنگ سٹیشن پر پہنچی تو میرا نام لسٹ میں نہیں تھا۔ میرے والد کا نام وہاں تھا۔ حالانکہ ان کی موت کو سات سال ہو چکے تھے۔ پھر انتخابات میں زبردست دھاندلی ہوئی۔ اس کے بعد سینکڑوں لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔'

مظاہرے کی قیادت ملک کے سابق وزیر قانون میخائل ساکاشولی کر رہے تھے۔ اس سے دو سال قبل وہ اس وقت سرخیوں میں آئے تھے جب انھوں نے کابینہ کے اجلاس میں تصویریں لہراتے ہوئے الزام لگایا تھا کہ سرکاری افسران عوام کے پیسوں سے عالی شان عمارتیں خرید رہے ہیں۔

اب انھوں نے اپنی ایک پارٹی بنالی تھی۔ ان کا بنیادی مقصد کرپشن سے لڑنا تھا۔

نومبر سنہ 2003 میں وہ اپنے حامیوں کے ساتھ پارلیمنٹ میں داخل ہوئے۔ اس وقت کے صدر فرار ہو گئے۔ دو ماہ بعد نئے انتخابات ہوئے اور میخائل ساکاشولی کے اتحاد کو بے مثال 96 فیصد ووٹ ملے۔

اس کے بعد جارجیا میں اصلاحات کا دور شروع ہوا۔ نوجوانوں کی ایک ٹیم اس کام میں لگی ہوئی تھی۔ ان میں سے زیادہ تر لوگ 20 اور 30 کی دہائی میں تھے۔

جارجیا میں اصلاحات کا آغاز کرنے والی ٹیم کا حصہ شوتا اوتیاشویلی کہتے ہیں: 'جب میں پہلی بار وزارت پہنچا تو میرے ذہن میں جو

اور جیسا کہ آپ شروع میں پڑھ چکے ہیں ان دنوں جارجیا کی ٹریفک پولیس رشوت لینے کے لیے سب سے زیادہ بدنام تھی۔

شوتا بتاتے ہیں کہ حکومت کے سامنے سوال یہ تھا کہ جو لوگ ساری زندگی رشوت وصول کرتے رہے ہیں انھیں اسے ترک کرنے کے لیے کیسے تیار کیا جائے؟ اس کے لیے ایک انوکھا طریقہ تلاش کیا گیا۔

شوتا کہتے ہیں: 'ہم نے محسوس کیا کہ فورس میں اصلاح کرنا ناممکن ہے۔ بہتر ہوگا کہ پوری فورس کو ہی برخاست کر کے نئے سرے سے آغاز کیا جائے۔'

راتوں رات جارجیا کی پوری ٹریفک پولیس فورس یعنی 16000 افراد کو فارغ کر دیا گیا۔

شوتا اور ان کی ٹیم نے نئے لوگوں کی خدمات حاصل کیں۔ اب فورس میں لوگوں کی تعداد کم تھی اور انھیں بہتر تنخواہیں دینا ممکن تھا۔

نئے تعینات ہونے والوں کے لیے 'ضابطہ اخلاق' یعنی دستور العمل بھی طے کیا گیا۔ نئی فورس کے بارے میں اشتہارات تیار کر کے ٹی وی پر دکھائے گئے۔

نئے پولیس اہلکاروں پر نظر رکھنے کے لیے انڈر کور ایجنٹس بھی تعینات کیے گئے تھے۔ اگر کوئی رشوت لیتے ہوئے پکڑا گیا تو اسے فوراً نوکری سے برخاست کر دیا جاتا۔ اس کا اثر بھی نظر آنے لگا۔

شوتا کہتے ہیں: 'پولیس کے بارے میں لوگوں کا تصور بدل گیا۔ کیونکہ وہ کچھ ایسا دیکھ رہے تھے جس کی کبھی توقع نہیں تھی۔ پولیس اہلکار شائستہ تھے۔ فورس میں خواتین کی کافی تعداد تھی۔ پولیس اہلکار چست درست تھے۔ اس کے ذریعے ہم نے ٹریفک پولیس میں اصلاحات کیں۔ ایک نیا برانڈ بنایا۔ اس کے بعد ہم نے پولیس کے دیگر حصوں میں بھی اصلاحات کیں۔'

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ دوسرے پولیس والے کہیں زیادہ کرپٹ تھے۔ ان میں سے کئی گینگسٹر جیسے تھے۔ اس وقت اغوا اور منشیات کی سمگلنگ عام تھی۔ حکومت نے تقریباً تیس ہزار لوگوں کو پولیس فورس سے نکال دیا۔ بدلے میں انھیں معقول رقم دی گئی۔ ہٹائے جانے والوں میں سے اکثر نے خاموشی سے اس فیصلے کو قبول کر لیا۔

شوتا کے مطابق یہ ان کا بہترین فیصلہ تھا۔

ہمارے ماہرین کا خیال ہے کہ کرپٹ نظام ایک وائرس کی طرح ہوتا ہے۔ اگر وقت ملتا ہے تو وہ خود کو نئے حالات کے مطابق ڈھال لیتے ہیں اور پھیلنے لگتے ہیں۔

ایسے میں جارجیا کی اس وقت کی حکومت کو نہ صرف تیز رفتاری سے اقدام کرنے تھے بلکہ ملک کی ہر وزارت میں ان طریقوں کو نافذ کرنا تھا۔

شوتا کا کہنا ہے کہ ایسا نہیں ہوسکتا کہ آپ ایک شعبے میں اصلاحات لائیں اور دوسرے کو چھوڑ دیں۔ پولیس میں اصلاحات کریں گے تو نظام عدل کو بھی بہتر کرنا ہوگا۔ تعلیم، صحت اور ٹیکس کے ڈھانچے میں بھی اصلاحات کی ضرورت ہوگی۔

سویڈش انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل افیئرز کے ایک محقق جوہان اینوال کہتے ہیں: 'میں نے جارجیا کا دورہ کیا۔ میں یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ وہ کس طرح بدعنوانی سے نمٹتے ہیں۔ میں نے ان ممالک کا مطالعہ کیا ہے جہاں بدعنوانی ایک بڑا مسئلہ ہے اور اسے دور کرنا تقریباً ناممکن نظر آتا ہے۔'

جوہان اینوال جارجیا کی کامیابی کی کہانی کا مطالعہ کر رہے تھے اور اس وقت انھیں جو موضوع بہت دلچسپ لگا وہ تھا تعلیمی نظام میں اصلاحات۔

جوہان اینوال بتاتے ہیں: 'ممتاز یونیورسٹیوں میں داخلے کے لیے 15، 20 یا 30 ہزار ڈالر ادا کرنے پڑتے تھے۔ پھر اپنی پسند کا گریڈ

جوہان اینوال کہتے ہیں: 'یہ جیمز بانڈ کی فلم کی طرح تھی۔ اس کی مخالفت بھی تھی۔ پرانے پروفیسرز، اساتذہ، منتظمین اور کچھ طلبہ اس کے خلاف تھے۔'

لیکن صدر ساکاشولی پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں تھے۔ نوکریوں میں یونیورسٹی کے امتحانات کی قدر و قیمت ایک بار پھر بڑھ گئی ہے۔ جوہان کا کہنا ہے کہ ملک میں تبدیلی کے حوالے سے یہ ایک اہم قدم تھا۔

ان کا کہنا ہے کہ کرپشن پر پابندی کی وجہ سے پیسہ براہ راست سرکاری خزانے میں جا رہا تھا۔ ٹیکس جمع کرنا ہو، ٹریفک سے متعلق جرمانے ہوں یا حکومت کو دیگر ادائیگیاں، سب کچھ آن لائن ہونے لگا۔ حکومت کی آمدنی میں نمایاں اضافہ ہوا۔ صدر ساکاشولی کے پہلے دور میں ملکی بجٹ میں 12 گنا اضافہ ہوا۔

جوہان اینوال کہتے ہیں: 'اگر ہم نتیجہ کی بات کریں تو جارجیا میں نظام ٹریک پر آ گیا۔ پہلے ایسا نہیں تھا۔'

سب کو یقین ہو گیا ہے کہ جارجیا ماڈل بہت کامیاب ہے۔ ورلڈ اکنامک فورم کے کرپشن انڈیکس میں جارجیا کی درجہ بندی میں بہتری آئی ہے۔ لیکن اس وقت کے صدر ساکاشولی کی کہانی یہیں ختم نہیں ہوئی۔

تبدیلی سے اسباق

جارجیا میں ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی سربراہ ایکا گیگاوری کہتی ہیں: 'ساکاشولی کا معاملہ اس بات کی ایک مثال ہے کہ اقتدار کس طرح کسی کو خراب کر دیتا ہے۔'

ایکا گیگاوری ان نوجوانوں میں شامل تھیں جنھیں سنہ 2004 میں نئی پولیس فورس میں بھرتی کیا گیا تھا۔ لیکن وہ یہاں زیادہ دیر نہیں ٹھہریں۔

2008 میں انھوں نے غصے میں پولیس فورس چھوڑ دیا۔ مظاہرین کے ساتھ پولیس کے برتاؤ سے وہ ناراض تھیں۔

ایکا کہتی ہیں: 'جب حکومت نے سکیورٹی فورسز، وزارت داخلہ اور پولیس سے لوگوں کو نکالا تو مسئلہ یہ تھا کہ انھیں اپنے طور طریقے بدلنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ لوگوں کو نوکریوں سے نکالے جانے کی کارروائی ضابطے کے مطابق نہیں کی گئی۔'

صدر ساکاشولی کو اتنی جلدی تھی کہ وہ قانونی عمل کو نظر انداز کرنے لگے۔ تاہم یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر انھوں نے اس عمل پر اچھی طرح عمل کیا ہوتا تو ہر ملازم کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے میں کئی سال لگ جاتے اور تب تک تبدیلی کا موقع ہاتھ سے نکل چکا ہوتا۔

لیکن ان کے فیصلوں سے لوگوں کی شکایات بڑھ رہی تھیں۔ اس وقت انصاف کا نظام کرپشن سے پاک تھا لیکن بہت سے لوگوں کی رائے میں غیر جانبدار نہیں تھا۔

ایکا گیگاوری کہتی ہیں: 'حکومت کے خلاف مقدمہ جیتنا ناممکن تھا۔ ججوں کو کوئی رشوت نہیں دے رہا تھا لیکن 'سیلف سنسرشپ' جیسی صورتحال تھی۔ ججوں کو ایسے فیصلے دینے کی اجازت نہیں تھی جو حکومت کے احکامات کے خلاف ہوں۔'

ایکا کا کہنا ہے کہ بعض اوقات قانون کی پاسداری کرنے والی ایجنسیوں کو حکومت کے خلاف بولنے والوں کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ وہ بتاتی ہیں کہ صدر ساکاشولی یہ ماننے لگے کہ وہ واحد شخص ہیں جو ملک کو بچا سکتے ہیں۔ انھیں پختہ یقین تھا کہ اگر انھوں نے صدارت چھوڑ دی تو جارجیا پھر سے پرانے کرپٹ نظام میں پھنس جائے گا۔ ایسے میں وہ اقتدار میں رہنے کے لیے ہر حربہ آزمانے لگے۔

ان کے صدر بننے کے کچھ عرصے بعد ایک ایسا بل منظور کیا گیا جس کے ذریعے اختیارات پارلیمنٹ کے بجائے صدر کے ہاتھ میں آ گئے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

اجلاس 28 جنوری 2026 کو شروع ہونے کا امکان ہے اور مرکزی بجٹ یکم فروری 2026 بروز اتوار کو پیش کیا جائے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق نئی دہلی میں عہدیداروں نے پارلیمانی امور کی کابینہ کمیٹی کے ذریعہ طے شدہ عارضی شیڈول کا حوالہ دیتے ہوئے جمعہ کو کہا کہ صدر دروپدی مرمو 28 جنوری کو دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کریں گے۔صدر جمہوریہ کا روایتی خطاب سال کے پہلے پارلیمانی اجلاس کے پہلے دن ہوتا ہے۔یوم جمہوریہ 2026 کی بیٹنگ ریٹریٹ تقریب کی وجہ سے دونوں ایوانوں کی ملاقات 29 جنوری کو نہیں ہوگی۔پارلیمنٹ کا اجلاس 30 جنوری کو ہوگا جب اقتصادی سروے پیش کیے جانے کا امکان ہے۔31 جنوری کو لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی میٹنگ نہیں ہوگی۔مرکزی بجٹ یکم فروری کو اتوار کو پیش کیا جائے گا۔صدر کے خطاب اور مرکزی بجٹ پر شکریہ کی تحریک پر بحث کے بعد، پارلیمنٹ ۳۱ فروری کو تقریباً ایک ماہ طویل تعطیل کے لیے ملتوی کر دی جائے گی۔ پارلیمنٹ کا دوبارہ اجلاس 9 مارچ کو ہوگا اور اجلاس 2 اپریل جمعرات کو ختم ہوگا۔حکام نے بتایا کہ عام طور پر پارلیمنٹ جمعہ کو ملتوی کی جاتی ہے لیکن 3 اپریل کو گڈ فرائیڈے اور اس کے بعد کے اختتام ہفتہ کو ذہن میں رکھتے ہوئے سیشن 2 اپریل کو ختم ہو سکتا ہے۔بجٹ سیشن میں وقفہ محکمہ سے متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کو مختلف مرکزی وزارتوں اور محکموں کے گرانٹس کے مطالبات کی جانچ پڑتال کرنے میں مدد کرتا ہے۔(پی ٹی آئی)

102

ہے۔حکام نے بتایا کہ سری نگر میں ڈل جھیل کے کچھ حصے جمعہ کے روز جم گئے کیونکہ شہر نے موسم سرما کی سرد ترین رات کا تجربہ کیا جس کے ساتھ وادی کشمیر میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کئی ڈگری نیچے چلا گیا۔انہوں نے بتایا کہ سری نگر میں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کو کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.0 ڈگری ریکارڈ کیا گیا، جو گزشتہ رات کے منفی 5.1 ڈگری سے کم تھا۔حکام کا کہنا ہے کہ یہ شہر سری نگر میں اس سیزن کی اب تک کی سرد ترین رات تھی، اور کم از کم درجہ حرارت سیزن کے معمول سے 4.1 ڈگری کم تھا۔حکام نے مزید بتایا کہ معمول سے کئی کئی ڈگری کم درجہ حرارت کی وجہ سے بارہمولہ، سوپور، قاضی گنڈ، کپوارہ، شوپیان اور پلوامہ میں بھی رواں موسم کی سرد ترین رات ریکارڈ کی گئی، تاہم گلمرگ، سونہ مرگ اور پہلگام میں گزشتہ رات کے مقابلے میں رات کے درجہ حرارت میں قدرے بہتری پائی گئی۔موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے جمعہ کی صبح جاری اعداد وشمار کے مطابق سری نگر میں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کا کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.0 ڈگری، قاضی گنڈ منفی 6.2 ڈگری، پہلگام منفی 7.6 ڈگری، کپواڑہ منفی 5.8 ڈگری، کوکرناگ منفی 3.2 ڈگری، گلمرگ منفی 7.2 ڈگری، پانپور منفی 5.5 ڈگری، سری نگر ائرپورٹ منفی 7.4، اونتی پورہ منفی 6.0 ڈگری، بڈگام منفی 5.9 ڈگری، اننت ناگ منفی 7.1 ڈگری، بارہمولہ منفی 5.7 ڈگری، بانڈی پورہ منفی 5.2 ڈگری، پلوامہ منفی 7.5 ڈگری، شوپیاں 37 ڈگری، کولگام 35 ڈگری، گاندربل منفی 5.1 ڈگری، سونمرگ منفی 5.4 ڈگری اور رفیع آباد منفی 7.2 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ادھر جموں صوبہ بھی سردی کی لپیٹ میں ہے۔جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات جموں میں رات کا کم سے کم درجہ حرارت 5.6 ڈگری، بانہال منفی 0.9 سینٹی، اودھم پور منفی 0.1 ڈگری، بھدرواہ منفی 3.4 ڈگری، بٹوت 1.0 ڈگری، رام بن 0.5 ڈگری، راجوری منفی 1.7 ڈگری، کشتواڑ 0.8 ڈگری، ڈوڈہ 0.8 ڈگری، پونچھ 1.2 ڈگری، ریاسی 4.6 ڈگری اورسانبہ 1.8 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔موسمیاتی مرکز نے 10 جنوری تک شبانہ درجہ حرارت میں مزید کمی کی پیشگوئی کرتے ہوئے جانکاری فراہم کی کہ 15 جنوری تک جموں وکشمیر میں مطلع جزوی طور پر ابرآلود رہے گا جبکہ 16 اور 17 جنوری کو مطلع ابرآلود رہنے کے بیچ کشمیر ڈویژن کے الگ تھلگ اونچے مقامات پر ہلکی بارش اور برف باری کا امکان ہے۔موسمیاتی مرکز کے مطابق 18 اور 19 جنوری کو مطلع جزوی طور پر ابرآلود رہے گا جبکہ 20 جنوری کو کشمیر ڈویژن کے الگ تھلگ اونچے مقامات پر ہلکی برف باری کا امکان ہے۔ 21 جنوری کو مطلع جزوی طور پر ابرآلود رہنے کے بعد 22 اور 23 جنوری کو الگ تھلگ اونچی جگہوں پر ہلکی برف متوقع ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے جاری ایڈوائزری میں خبردار کیا گیا ہے کہ 10 جنوری تک کم از کم درجہ حرارت میں نمایاں کمی اور اس کے بعد ایک سے 2 ڈگری تک بڑھنے کا امکان ہے۔ جموں ڈویژن کے میدانی علاقوں میں درمیانی دھند کے ساتھ الگ تھلگ مقامات پر گھنے دھند اگلے 5 دنوں کے دوران جاری رہنے کا امکان ہے۔

103

گئے ہیں، جن کے تحت 26 جنوری کو یوم جمہوریہ کی مرکزی تقریب مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں منعقد ہوگی اور اسی مقام پر 29 جنوری کو شام ساڑھے 4 بجے بیٹنگ ریٹریٹ کی تقریب کا انعقاد ہوگا۔دونوں تقریبات کی صدارت لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کریں گے۔جے کے این ایس کے مطابق جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں تعینات حکومت کے کمشنر سیکرٹری ایم راجو (آئی اے ایس) کی جانب سے 7 جنوری 2026 کو جاری کردہ سرکولر زیر نمبر JK-01(GAD) آف 2026 میں کہا گیا ہے کہ یوم جمہوریہ 2026 کی مرکزی تقریب کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں مرکزی تقریب منعقد ہوگی، جہاں عزت مآب لیفٹیننٹ گورنر صدارت کریں گے اور سلامی لیں گے۔جاری سرکولر میں کہا گیا ہے کہ جموں میں تعینات سرکاری اور پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگ کے تمام افسران اور اہلکاروں سے کہا جاتا ہے کہ وہ اپنی سرکاری ڈیوٹی کے حصہ کے طور پر یوم جمہوریہ کی تقریب میں شرکت کریں۔ تمام محکموں کے سربراہان اور پبلک سیکٹر اداروں کے چیف ایگزیکٹوز اس تقریب میں اپنی اور اپنے ماتحت ملازمین کی شرکت کو یقینی بنائیں گے۔کمشنر سیکرٹری ایم راجو (آئی اے ایس) کی جانب سے 7 جنوری 2026 کو جاری کردہ سرکولر زیر نمبر JK-02(GAD) آف 2026 میں کہا گیا ہے کہ یوم جمہوریہ 2026 کی تقریبات کی بیٹنگ ریٹریٹ تقریب 29 جنوری 2026 کو شام 4 بجکر 30 منٹ پر مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں منعقد ہوگی۔جاری سرکولر میں کہا گیا ہے کہ جموں میں تعینات سرکاری محکموں کے تمام افسران اور اہلکاروں کو بیٹنگ ریٹریٹ تقریب میں شرکت کی ہدایت کی گئی ہے۔ تمام محکموں کے سربراہان اور پبلک سیکٹر اداروں کے چیف ایگزیکٹو سے بھی متاثر ہے کہ وہ مذکورہ تقریب میں اپنی اور اپنے ماتحت ملازمین کی شرکت کو یقینی بنائیں۔

104

انہوں نے دعویٰ کیا کہ بھارت اب ہتھیاروں اور دفاعی سازوسامان کے لیے بیرونی ممالک پر انحصار نہیں کرتا۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے جمعہ کو کہا کہ اتر پردیش تیزی سے دفاعی مینوفیکچرنگ کا بڑا مرکز بن کر ابھرا ہے۔انہوں نے بتایا کہ ریاست کے دفاعی کوریڈور کے چھ نوڈز — لکھنؤ، کانپور، جھانسی، آگرہ، علی گڑھ اور چترکوٹ — میں اب تک 34 ہزار کروڑ روپے سے زائد کی سرمایہ کاری ہو چکی ہے۔یہ پیش رفت بھارت کو ہتھیاروں اور گولہ بارود کی تیاری میں خود کفیل بنانے کی سمت ایک فیصلہ کن قدم ہے۔ راجناتھ سنگھ نے یہ بات اشوک لیلینڈ کے جدید الیکٹرک وہیکل (ای وی) مینوفیکچرنگ پلانٹ کے افتتاح کے موقع پر کہی۔انہوں نے کہا کہ بھارت اب میزائل، ہتھیار یا دفاعی سازوسامان کے لیے دیگر ممالک پر انحصار نہیں کرتا، کیونکہ یہ سب اب ملک میں تیار ہو رہے ہیں، جن میں اتر پردیش کا بڑا کردار ہے۔وزیر دفاع نے مزید کہا کہ دفاعی کوریڈور میں بڑے صنعتی ادارے اپنی فیکٹریاں قائم کر رہے ہیں، جہاں لڑاکا طیاروں سے متعلق اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر سازوسامان تیار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس پیش رفت کو بھارت کی دفاعی صنعت کے لیے سنگ میل قرار دیا۔

105

نمونے محفوظ پائے گئے۔ حکام نے کہا کہ گزشتہ سال دسمبر میں سرینگر سے جانچ کیلئے جمع کیے گئے تمام انڈوں کے نمونوں کو معیاری اور آلودگی سے پاک قرار دیا گیا ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر، فوڈ سیفٹی، یاسین النبی نے بتایا کہ سرینگر سے تجزیہ کے لیے بھیجے گئے انڈوں کے تمام نمونوں کی لیبارٹری رپورٹس موصول ہو گئی ہیں۔انہوں نے کہا ”سرینگر سے اٹھائے گئے اور تجزیاتی مقاصد کے لیے بھیجے گئے انڈوں کے تمام نمونے فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز اتھارٹی آف انڈیا کے طے کردہ معیارات کے مطابق معیاری قرار دیے گئے ہیں۔خیال رہے کہ ملک کے کچھ حصوں میں رپورٹ ہونے والے ایگوز برانڈ تازہ کے بعد سرینگر اور جموں و کشمیر کے دیگر حصوں سے انڈے کے نمونے اٹھائے گئے تھے۔انہوں نے کہا ”سرینگر سے اٹھائے گئے اور تجزیاتی مقاصد کے لیے بھیجے گئے انڈوں کے تمام نمونے فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز اتھارٹی آف انڈیا کے طے کردہ معیارات کے مطابق معیاری قرار دیے گئے ہیں۔خیال رہے کہ ملک کے کچھ حصوں میں رپورٹ ہونے والے ایگوز برانڈ تازہ کے بعد سرینگر اور جموں و کشمیر کے دیگر حصوں سے انڈے کے نمونے اٹھائے گئے تھے۔

106

افتتاح کیا جو ملک کے انسداد آئی ای ڈی اور داخلی سلامتی کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔نیشنل سیکورٹی گارڈ (این ایس جی) کے ذریعہ تیار کیا گیا، این آئی ڈی ایم ایس ایک محفوظ قومی سطح کا ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جس کا مقصد دیسی ساختہ دھماکہ خیز آلات سے متعلق ڈیٹا کو منظم طریقے سے جمع کرنا، کولیشن کرنا اور پھیلانا ہے۔این آئی ڈی ایم ایس پلیٹ فارم کا عملی طور پر افتتاح کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا کہ این آئی ڈی ایم ایس تمام ریاستی پولیس فورسز اور سیکورٹی ایجنسیوں کی مدد کرے گا، ڈیٹا اکٹھا کرنے میں متعلقہ اداروں اور متعلقہ اداروں کی مدد کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پلیٹ فارم دھماکے کے بعد کی تحقیقات کی حمایت کرنے اور ملک بھر میں مختلف سیکورٹی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان ہم آہنگی بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔سسٹم کو آئی ای ڈی سے متعلق معلومات کے متحد ذخیرہ کے طور پر تیار کیا گیا ہے، جس سے ریاستی پولیس فورسز، سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز اور دیگر مرکزی ایجنسیوں تک رسائی، تجزیہ اور ڈیٹا شیئر کرنے میں شاہ نے کہا کہ یہ غیر متوقع اعداد و شمار کی مدد کرنے میں مدد کرتا ہے۔تفتیش کار نمونوں کی نشاندہی کرتے ہیں، رجحانات کا پتہ لگاتے ہیں، اور اس طرح آئی ای ڈی کے خطرات سے نمٹنے کے لیے تیاری اور ردعمل کو بہتر بناتے ہیں۔این ایس جی نے گزشتہ 11 مہینوں کے دوران دیگر متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ قریبی تال میل میں کام کیا ہے، جو کہ این ایس جی کو ایک منفرد نظام کے طور پر بیان کرے گا۔ وزیر داخلہ امیت شاہ نے نیشنل آئی ای ڈی ڈیٹا مینجمنٹ سسٹم (این آئی ڈی ایم ایس) کا آغاز کیا، جو اپنی نوعیت کا پہلا ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جس کا مقصد دیسی ساختہ دھماکہ خیز ڈیوائس (آئی ای ڈی) کے خطرات کے خلاف ہندوستان کی لڑائی کو مضبوط بنانا ہے۔

107

ومسافر بردار گاڑیاں، ٹرک، ٹریکٹر، ٹپر چلانے والوں کو ہدایت کی کہ وہ آنے والے 7 دنوں کے دوران ان کے خلاف کاٹے گئے چالانوں کے معاملے کو حل کریں۔ آر ٹی او نے اپنے حکمنامے میں یہ بات صاف کردی کہ 7 دنوں کی مدت گزرنے کے بعد گاڑیاں، موٹر سائیکل، سکوٹیاں، ٹرک، ٹپر، ٹریکٹر جو بھی ہوں اور جن کے خلاف چالان کاٹے گئے ہوں ان ڈرائیوروں کی لائسنس ان کے موٹر سائیکل، سکوٹیاں، ٹرک، ٹیکٹر، نجی گاڑیاں ضبط کرنے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لانے سے گریز نہیں کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ قواعد وضوابط پر ہر ایک کو عمل کرنی ہوگی، کئی چالان کئی ماہ سے التواء میں ڈالے گئے ہیں اور جن کے خلاف یہ چالان کاٹے گئے ہیں وہ ایسے معاملے کو نظر انداز کر رہے ہیں جو ان کے مفاد میں نہیں ہوگا۔

108

میں گورنمنٹ میڈیکل کالجوں، ایس کے آئی ایم ایس، ڈینٹل کالجوں، ہیلتھ سروسز، ایس اے ایس سی آئی منصوبے اور مرکزی معاونت والی سکیمیں جیسے پی ایم۔اے بی ایچ آئی ایم اور ای سی آر پی۔II شامل ہیں۔ چیف سیکرٹری نے منصوبہ وار جامع جائزہ لیتے ہوئے طبعی و مالی پیش رفت، فنڈز کے استعمال اور بروقت تکمیل میں حائل رکاوٹوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے منظوری کے عمل کو تیز کرنے، بین محکمانہ رکاوٹوں بالخصوص زمین اور یوٹیلٹی خدمات سے متعلق مسائل حل کرنے اور مقررہ مدت اور معیار پر سختی سے عمل کرنے کی واضح ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صحت کے منصوبوں میں تاخیر کا براہ راست اثر عوامی فلاح و بہبود پر پڑتا ہے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ ایسی کوتاہیوں کا اعلیٰ سطح پر سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے گا اور وسائل کے مؤثر استعمال کے ذریعے لاگت میں اضافے سے بچنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی انیل کمار سنگھ نے منصوبہ وار ڈیڈ لائنز کا نوٹس لیا اور چیف انجینئروں کو ہدایات دیں کہ وہ مقامی سطح کی رکاوٹوں کو دور کریں تاکہ کام بغیر کسی تعطل کے جاری رہ سکے۔ سیکرٹری صحت و طبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے گزشتہ جائزہ میٹنگ سے اب تک حاصل ہونے والی پیش رفت کا جائزہ پیش کیا اور منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی کے لئے محکمہ کے طریقہ کار کی وضاحت کی۔ دوران میٹنگ جی ایم سی جموں، جی ایم سی سری نگر اور ان سے منسلک ہسپتالوں میں جاری بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جن میں بون اینڈ جوائنٹ ہسپتال جموں کی تعمیر اور ٹریشری کیئر کی سہولیات میں توسیع شامل ہیں۔ چیف انجینئروں کو ہدایات دیں کہ وہ مقامی سطح کی رکاوٹوں کو دور کریں تاکہ کام بغیر کسی تعطل کے جاری رہ سکے۔ سیکرٹری صحت و طبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے گزشتہ جائزہ میٹنگ سے اب تک حاصل ہونے والی پیش رفت کا جائزہ پیش کیا اور منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی کے لئے محکمہ کے طریقہ کار کی وضاحت کی۔ دوران میٹنگ جی ایم سی جموں، جی ایم سی سری نگر اور ان سے منسلک ہسپتالوں میں جاری بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جن میں بون اینڈ جوائنٹ ہسپتال جموں کی تعمیر اور ٹریشری کیئر کی سہولیات میں توسیع شامل ہے۔ اسی طرح اندرا گاندھی گورنمنٹ ڈینٹل کالج و ہسپتال جموں میں جاری کاموں کا بھی جائزہ لیا گیا جس میں ڈینٹل تعلیم اور مریضوں کی نگہداشت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے اننت ناگ، ڈوڈہ، کٹھوعہ، ودھمپور اور ہندواڑہ میں نئے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور عمل آوری ایجنسیوں کو منظور شدہ ٹائم لائنز پر سختی سے کرنے کی ہدایت دی۔ جی ایم سی اننت ناگ میں ایم ایم اے بی ایم ایسوسی ایٹیڈ ہسپتال میں 249 بستروں پر مشتمل زچہ و بچہ کیئر ہسپتال کی تعمیر پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بتایا گیا کہ اس منصوبے کو اب یونی کیپکس کے تحت فنڈ فراہم کیا جائے گا اور نظر ثانی شدہ ڈی پی آر میں فرنیچر اور فرنشنگ کی ضروریات کو بھی شامل کیا جائے گا۔ جی ایم سی اودھم پور میں ای سی آر پی۔دوم کے تحت منظور شدہ 50 بستروں والے کریٹیکل کیئر بلاک کے لئے جگہ کی کمی سے متعلق مسائل کا جائزہ لیا گیا اور ہسپتال کی توسیع میں سہولت کے لئے آئی ٹی آئی کی اراضی اور عمارتوں کی منتقلی کے لئے این او سی کی کارروائی جلد مکمل کرنے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ جی ایم سی راجوری میں بنیادی ڈھانچے کے کاموں جن میں پارکنگ سہولیات، حفاظتی دیواریں، برقی نظام کی مضبوطی اور ریذیڈنٹ ڈاکٹروں کے لئے ہوسٹلز شامل ہیں، کا بھی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں سکمز صورہ اور سکمز میڈیکل کالج بمنہ میں جاری اہم ٹریشری نگہداشت کے منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال ہوا اور چیف سیکرٹری نے ہدایت دی کہ ان اعلیٰ مالیت کے منصوبوں کو بغیر کسی رکاوٹ کے مکمل کیا جائے تاکہ وادی میں جدید صحت خدمات کی فراہمی کو تقویت مل سکے۔ ہیلتھ سروسز کے تحت لیمبری (راجوری) میں 100 بستروں پر مشتمل زچہ و بچہ کیئر ہسپتال، ایس ڈی ایچ بلاور کو 100 بستروں تک اپ گریڈ کرنے، سندربنی میں 50 بستروں کے ہسپتال، نوشہرہ میں 100 بستروں کے ہسپتال کی اپ گریڈیشن اور ریشی پورہ بڈگام میں 125 بستروں پر مشتمل ضلعی ہسپتال کے منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ نوٹ کیا گیا کہ یہ منصوبے جموں و کشمیر میں ثانوی اور ضلعی سطح کی صحت خدمات کو نمایاں طور پر مضبوط کریں گے۔ ریاستوں کو سرمایہ جاتی سرمایہ کاری کے لئے خصوصی امداد (ایس اے ایس سی آئی) کے تحت منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکرٹری کو بتایا گیا کہ 23 منصوبوں کو مالی منظوری مل چکی ہے جن میں سے 13 پر کام جاری ہے۔ موجودہ مالی بر 2025-26 کے دوران کیپکس اور ایس اے ایس سی آئی کے تحت 34.98 کروڑ روپے کی رقم جاری کی گئی ہے جبکہ 20 کروڑ روپے سے زائد کے کام پہلے ہی مکمل کئے جا چکے ہیں۔ اُنہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ غیر فعال اور سست رفتاری والے منصوبوں کو منظم کریں، ناقابل عمل منصوبوں کو مناسب منظوری کے بعد منسوخ کیا جائے اور فنڈز کے تعطل سے بچنے کے لئے انہیں مناسب مالی ذرائع کے تحت دوبارہ پیش کیا جائے۔ ایچ ایس سی کی طرف سے پردھان منتری آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن (پی ایم۔اے بی ایچ آئی ایم) اور ای سی آر پی۔دوم پر ایک تفصیلی پرزنٹیشن بھی دی گئی جس میں بتایا گیا کہ ان میں سے بیشتر اہم کریٹیکل کیئر منصوبے مارچ 2026 تک کافی حد تک مکمل ہو جائیں گے اور ہر منصوبے میں طبعی پیش رفت اور متوقع تکمیل کی تاریخ سے آگاہ کیا گیا۔ ای سی آر پی۔دوم کے تحت 178.32 کروڑ روپے مالیت کے کاموں کا جائزہ لیا گیا جس میں چیف سیکرٹری نے مالی اخراجات کے مطابق طبعی پیش رفت تیز کرنے کی ہدایت دی۔ چیف سیکرٹری نے اس بات کا اعادہ کیا کہ صحت کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی بروقت تکمیل خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لئے نہایت اہم ہے اور تمام شراکت داروں کو ہدایت دی کہ وہ قریبی تال میل برقرار رکھیں تاکہ مقررہ مدت کے اندر بغیر کسی تاخیر کے زمینی سطح پر ٹھوس نتائج حاصل کئے جا سکیں۔

109

سرگرمیاں شامل تھیں۔ میٹنگ میں یہ بھی بتایا گیا کہ تقریب کی ریہرسل 16 جنوری کو کے ایل سہگل ہال میں منعقد کی جائے گی۔ جموں یونیورسٹی کے عہدیداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ 24 جنوری کو این وی ڈی رن کا انعقاد کریں، اس کے علاوہ کھیلوں کے مقابلے، ریڈیو ٹاکس اور مباحثوں کا اہتمام کریں تاکہ عام لوگوں بالخصوص طلباً کو انتخابی ووٹنگ کے عمل سے آگاہ کیا جا سکے۔ ڈائریکٹر کالجز سے کہا گیا کہ وہ پروگرام کے آغاز اور اختتام پر پیش کئے جانے کے لئے قومی ترانہ براہ راست تیار کریں۔ اسی طرح جے کے اے اے سی ایل کے حکام سے کہا گیا کہ وہ تھیم پر مبنی سٹریٹ پلے، گروپ سانگ اور مصوری مقابلہ کا انتظام کریں۔ مکان فاؤنڈیشن اور جگر فاؤنڈیشن کے نمائندگان پر زور دیا گیا کہ وہ قومی یوم رائے دہندگان۔ 2026 کے موضوع پر ایک ایک گیت پیش کریں۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے تفویض کردہ کاموں کی بروقت تکمیل اور قومی یوم رائے دہندگان۔ 2026 کی کامیاب تقریبات کے لئے مربوط کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے تمام افسران پر زور دیا کہ قومی تقریب کے انعقاد کے لئے ضروری انتظامات کو یقینی بنائیں تاکہ قومی ووٹرز ڈے کے مقاصد حاصل کئے جا سکیں۔ سی ای او نے افسران پر اس بات پر بھی زور دیا کہ وہ ہم آہنگ اور مشترکہ کوششیں کریں تاکہ تمام ضروری انتظامات بروقت مکمل ہوں اور قومی یوم رائے دہندگان کی تقریبات خوش اسلوبی سے منعقد کی جا سکیں۔ تاکہ تمام ضروری انتظامات بروقت مکمل ہوں اور قومی یوم رائے دہندگان کی تقریبات خوش اسلوبی سے منعقد کی جا سکیں۔

110

شروع کی۔ انہوں نے بتایا کہ فوج اور پولیس نے جموں کے میرا صاحب سرحدی علاقے میں مشترکہ چیکنگ مہم بھی چلائی۔ حکام نے کہا ” آپریشن رات بھر جاری رہا، سیکورٹی اہلکار علاقے سے گزرنے والی ہر گاڑی کو چیک کر رہے ہیں۔ یہ مہم جموں ڈویژن میں جاری انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کے درمیان ہے، جس میں مجموعی طور پر سیکورٹی بڑھادی گئی ہے۔“ ادھر سیکورٹی فورسز نے یوم جمہوریہ کی تقریبات سے قبل بخت حفاظتی اقدامات کے تحت جموں ضلع کے سدھرا کے جنگلاتی علاقے میں تلاشی مہم شروع کی۔ حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز کی ٹیموں کو دن کے اوائل میں جنگلاتی پٹی میں تعینات کیا گیا تھا تاکہ علاقے پر تسلط اور تلاشی کی کارروائیاں کی جا سکیں۔ آپریشن کا مقصد سیکورٹی کو یقینی بنانا اور آنے والے قومی ایونٹ کے پیش نظر کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ جنگلاتی علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے، اور کڑی نگرانی کرتے ہوئے مکمل تلاشی لی جا رہی ہے۔ احتیاطی تدابیر کے طور پر ملحقہ علاقوں میں اضافی چوکیاں اور

PUBLIC NOTICE

I HAVE CHANGED MY FROM [OLD NAME] SANEE YASNAIN TO [NEW NAME] SANEE YASNAIN BHAT IN FUTURE I WILL BE KNOWN AS NEW NAME] SANEE YASNAIN BHAT . IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION HE/SHE MAY CONTACT PASSPORT OFFICE SRINAGAR WITHIN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTIONS SHALL BE ENTERTAINED.

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mursaleen Rafiq s/o Mohd Rafiq Mir R/o Malikpora Wanigam tehsil pattan with verified date of birth 17/07/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Sd
Naib Tehsildar Pattan

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION OFLATE ENTRY OF DATE OF DEATH CERTIFICATE IN FAVOUR OF ALI MOHAMMAD SHEIKH S/O ABDUL AZIZ SHEIKH R/O SHALTENG THROUGH DAUGHTER.

PUBLIC NOTICE

THE REGISTRAR BIRTH AND DEATHS SMC HAS SUIBMITTED CASE FILE PERTAINING TO DEATH OF ALI MOHAMMAD SHEIKH S/O ABDUL AZIZ SHEIKH R/O SHALTENG SGR WITH DATE OF DEATH AS 10-11-1985. THE FILE IS UNDER PROCESS IN THIS OFFICE. IN THIS CONNECTION , IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION FOR ISSUANCE OF SAID CERTIFICATE. HE/SHE MAY CONTACT THIS WITHIN 5 DAYS AFTER THAT NO OBJECTIONS SHALL BE ENTERTAINED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SGR

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION AWANTIPORA.

NOTICE INVITING E-TENDER

NIT No:152/EEA/R&B of 2025-26/8965-75 Dated: 08-01-2026

For and on behalf of the Lt, Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system(are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt,,CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works-;

S, No	Name of Work	Adv, Cost Rs, In Lacs	Cost of T/Doc,	Earnest money In Rupees	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority
1	Construction Of Boundary wall at Middle School Nagbal,,,under S.No, 1609	7,14	300,/	2 %of Adv cost	25 days	Samagra Shiksha 2025-26	CEE, DEE	Directorate of Samagra Shiksha J&K UT,
2	Construction Of Boundary wall at Primary School BathnoorPayeen,,,,,under S.No, 1618,	7,13	300,/	2 %of Adv cost	25 days	Samagra Shiksha 2025-26	CEE, DEE	Directorate of Samagra Shiksha J&K UT,
	Construction Of Boundary wall at Primary School Brenpthri,,,,,under S.No, 1621,	7,11	300,/	2 %of Adv cost	25	Samagra Shiksha 2025-26	CEE, DEE	Directorate of Samagra Shiksha J&K UT,

Position of AAA; Accorded vide; Directorate Samagra Shiksha Society order No; 314-Chirag of 2025
Dated; 01,12,2025,
Position of funds; Committed,

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q ,(Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-.

1	Date of Issue of Tender Notice	08-01-2026
2	Period of downloading of bidding documents	08-01-2026
3	Bid submission Start Date	09-01-2026
4	Bid Submission End Date	19-01-2026 4:00PM
5	Date & time of opening of Bids (Online(	20-01-2026 12:00PM

1 ,Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission, No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder) ,As percircular No, 01)ADM(FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department( )The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as Annexure- A of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid

2, Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date(with NIT No ,,Serial No, and name of work to be deposited in M.H, 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Awantipora(tender inviting authority

3, All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2 %of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority((The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected.(

4 ,The Successful bidder will have to provide performance security @ 5 %of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority)as per rule-171) I(of GFR 2017 ,The earnest money/ Bid security @2 %shall be released to thesuccessful bidder only on receipt ofPerformance Security @ 5 %of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period,

5 ,The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address, The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Awantipora(tender receiving authority.(

6,The earnest money/ Bid security infavour of unsuccessful bidder shall be released only after submission of original Treasury Challan,

7,The bids for the work shall remain valid for a period of 120-days from the date of opening of Technicalbids

8,The earnest money shall be forfeited,If-;

i, Any bidder/ tenderer withdraws his bid/ tender duringthe period of bid validity or make any modifications in the terms and conditions of the bid,

ii, Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit,

iii, Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract,

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Awantipora

DIPK No; 9872/25

کیا نمک بھی شوگر پیدا کرتا ہے؟

نئی دہلی (ایم این این): یونیورسٹی (Tulane University) کے ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ جو مرد و زن روزانہ زیادہ نمک کھاتے ہیں، وہ بھی نمک کم کھانے والوں کی نسبت بہت جلد ذیابیطس جیسی موذی بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ نمک زیادہ کھانے سے انسان ایک طبی خرابی "ہائی بلڈ گلوکوز" کا نشانہ بن جاتا ہے۔ یہ کیفیت اصطلاح میں "ہائپر گلائی سیمیا" (Hyperglycemia) کہلاتی ہے۔
ہائی بلڈ گلوکوز یعنی خون میں گلوکوز المعروف بہ شکر زیادہ ہونے کی کیفیت ہی ذیابیطس قسم دوم پیدا کرتی ہے۔ گویا جدید طب نے انسان کو خبردار کر دیا ہے کہ وہ روزمرہ کھانوں میں نمک و چینی، دونوں کا استعمال اعتدال سے کرے ورنہ خطرناک بیماریاں قبل از وقت اسے دبوچ کر زندگی گذارنا مشکل بنا سکتی ہیں۔

نمک کی اہمیت

نمک ایک معدن ہے۔ یہ چٹانوں یا سمندری پانی سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک چمچ نمک میں کلورائیڈ 60 فیصد اور سوڈیم 40 فیصد ملتا ہے۔ یہ قدرت الٰہی کا انسان کے لیے بیش بہا تحفہ ہے۔ ایک تو اس لیے کہ نمک ہمارے کھانوں کا ذائقہ دوبالا کر دیتا ہے۔ دوسرے نمک کو وجود میں لانے والے دونوں کیمیائی عناصر انسانی زندگی برقرار رکھنے کے لیے لازم ہیں۔ معنی یہ کہ انسانی جسم میں سوڈیم یا کلورائیڈ کی کمی ہو جائے تو انسان موت کے منہ میں پہنچ سکتا ہے۔ زمانہ قدیم میں نمک بطور کرنسی رائج تھا۔ اسی لیے انگریزی میں تنخواہ کا لفظ، سیلری، نمک کے لاطینی لفظ (سال) سے نکلا ہے۔
کلورائیڈ اور سوڈیم مل کر ہمارے جسم میں خون و پانی کی مقدار، دباؤ اور تناسب (composition) درست رکھنے میں مددگار بنتے ہیں۔ نیز جسم میں تیزاب اور الکلی کا توازن بھی ٹھیک رکھتے ہیں۔ یہ کیمیائی عناصر ہمارے عصبی خلیوں (نیورونز) کے درمیان پیغام رسانی یقینی بناتے ہیں۔ ان کی مدد ہی سے ہمارے عضلات (مسلز) حرکت کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ یہ دونوں خلویاتی سطح پر اور بھی ایسے کئی کام انجام دیتے ہیں جن کے ذریعے ہمارے جسم کی پوری مشینری اپنی ذمے داریاں ٹھیک طریقے سے نبھاتی رہتی ہے۔ ہمارے پیٹ میں پائے جانے والے مائع جات میں کلورائیڈ ضرور شامل ہوتا ہے۔ یہی مائع غذا پیس کر ہضم کرتے ہیں۔

نمک کی کمی ہو جائے

انسانی جسم میں کلورائیڈ کی کمی ہو جائے تو انسان ایک طبی خلل "ہائپوکلوریمیا" (Hypochloremia) کا شکار ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سوڈیم کی کمی سے بھی انسان کو "ہائپونٹریمیا" (hyponatremia) نامی خلل چمٹ جاتا ہے۔ ان دونوں طبی خرابیوں میں مبتلا ہو کر انسان بخار، تھکن، سر درد، عضلات میں اینٹھن، سانس لینے میں دشواری، کنفیوژن، جسم میں سوزش، جسمانی کمزوری اور ورم محسوس کرتا ہے۔ اگر نمک کی کمی مسلسل رہے تو انسان مر بھی سکتا ہے۔ وجہ یہ کہ دماغ کے مائع جات نمک کی عدم موجودگی سے بے توازن ہو کر اسے مار ڈالتے ہیں۔

نمک کتنا کھانا چاہیے؟

ماضی میں ماہرین طب کا کہنا تھا کہ ایک بالغ انسان روزانہ ایک چمچی (teaspoon) نمک ضرور استعمال کرے تاکہ اسے دونوں اہم کیمیائی عناصر میسر آ جائیں اور وہ ان کی کمی سے پیدا ہونے والے طبی بگاڑوں میں نہ مبتلا ہو۔ ایک چمچی نمک 2300 ملی گرام بنتا ہے۔ حال ہی میں لیکن امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن نے اعلان کیا ہے کہ ایک چمچی نمک روزانہ کا استعمال بھی زیادہ ہے۔ انسان کو روزانہ 1500 ملی گرام نمک ہی کھانا چاہیے۔ گویا اب نمک کی روزانہ مقدار آدھی چمچی سے کچھ زیادہ ہو گئی ہے۔ اس سے زیادہ نمک کھانے سے صحت کے لیے مسائل جنم لے سکتے ہیں۔
انسان روزانہ مختلف کھانے کھا کر آدھی چمچی سے زیادہ نمک حاصل کر لیتا ہے۔ اسی لیے جسم میں دونوں عناصر (سوڈیم اور کلورائیڈ) کی کمی عموماً جنم نہیں لیتی۔ البتہ کوئی وزن کم کرنے کے لیے ڈائٹنگ کرنے لگے تو اسے خیال رکھنا چاہیے کہ وہ کسی بھی طرح روزانہ آدھی چمچی نمک ضرور کھا لے۔ یوں اسے مطلوبہ عناصر ملتے رہیں گے ورنہ وہ سوڈیم اور کلورائیڈ کی کمی سے وابستہ طبی خرابیوں کا شکار ہو جائے گا۔

ایک خطرناک عمل

انسان مگر روزانہ زیادہ نمک کھانے لگے، مثلاً ڈیڑھ یا دو چمچی تو یہ خطرناک عمل ہے۔ وجہ یہ کہ جسم میں نمک کی زیادتی ہو جائے تو انسان کو پیاس لگتی ہے اور وہ زیادہ پانی پیتا ہے، تاکہ زائد پانی کی مدد سے گردے ضرورت سے زیادہ نمک پیشاب کے راستے باہر نکال دیں۔ یہ ایک قدرتی عمل ہے جو دماغ کے حکم سے انجام پاتا ہے۔ یہ بظاہر انسان کو نمک کی زیادتی سے جنم لینے والی خرابیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کا بننا

اس قدرتی عمل کا مگر ایک منفی پہلو بھی ہے۔ وہ یہ کہ زیادہ پانی پینے سے قدرتاً ہمارے خون میں بھی پانی کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ معنی یہ کہ خون کی مقدار بھی بڑھ جاتی ہے۔ چناں چہ اس زیادتی کا پہلا نقصان یہ ہے کہ ہمارے دل کو زیادہ محنت کرنا پڑتی ہے تاکہ سارے خون کو جسم کے کونے کونے تک پمپ کر سکے۔ دوسرا نقصان یہ ہے کہ خون کی نالیوں پہ دباؤ بڑھ جاتا ہے اور وہ غیر قدرتی انداز میں پھیل جاتی ہیں۔ یہ ایک طبی خرابی ہے جسے "ہائی بلڈ پریشر" یا "ہائپرٹینشن" کہا جاتا ہے۔
ہائی بلڈ پریشر نہایت خطرناک طبی کیفیت ہے کیونکہ عام طور پہ اس کے اثرات ظاہر نہیں ہوتے۔ انسان جب خون کا دباؤ چیک کرائے تبھی اس کا پتا چلتا ہے۔ یہ مرض انسانی جسم کے اہم ترین اعضا... دماغ، دل اور گردے خراب کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ اسی لیے اسے تباہ کن بیماری کہا جاتا ہے۔ اور اسے جنم دینے میں نمک کا بھی نمایاں کردار ہے جیسے کہ درج بالا حقائق سے نمایاں ہوا۔

ہارمونوں کے نظام میں گڑبڑ

نمک کا مگر ذیابیطس قسم دوم سے کیا تعلق ہے؟ اور کیا نمک یہ موذی بیماری جنم دینے کا بھی باعث بنتا ہے؟ جدید ترین طبی تحقیق نے انکشاف کیا ہے کہ نمک براہ راست تو نہیں البتہ بالواسطہ طریقے سے ضرور ذیابیطس قسم دوم کو جنم دیتا ہے۔ وجہ یہ ہے

سائنس دانوں نے لعاب کا متبادل ایجاد کرلیا

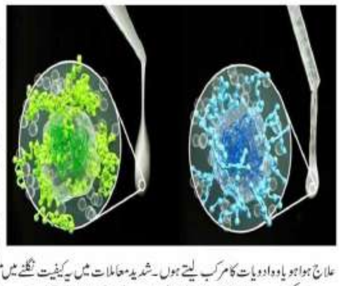

نئی دہلی (ایم این این): لعاب کا ایک متبادل ایجاد کیا ہے جو ڈرائی ماؤتھ کی کیفیت میں مبتلا ہزاروں لوگوں کے لیے راحت کا سبب بن سکتا ہے۔ ڈرائی ماؤتھ ایک ایسی کیفیت ہوتی ہے جس میں منہ کے اندر موجود لعاب کے غدود مناسب مقدار میں لعاب بنانا بند کر دیتے ہیں۔ دنیا بھر میں اس کیفیت سے ہزاروں لاکھوں افراد متاثر ہوتے ہیں اور یہ عموماً بوڑھے افراد اور ایسے لوگوں میں دیکھی جاتی ہے جن کا کینسر کا علاج ہوا ہو یا وہ ادویات کا مرکب لیتے ہوں۔ شدید معاملات میں یہ کیفیت نگلنے میں مشکل، کھانے میں کمی اور دانتوں کے مسائل کا سبب بن سکتی ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے زبان پر لگانے والے جیل جیسی متعدد پروڈکٹس دستیاب ہیں۔ لیکن یونیورسٹی آف لیڈز کی ایک ٹیم نے پانی پر مبنی ایک نیا لبریکیٹ بنایا ہے جو تجربہ گاہ میں کی جانے والی آزمائشوں میں دیگر اشیاء کی نسبت پانچ گنا زیادہ مؤثر ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق مائیکروجیل کے طور پر جانا جانے والا یہ مرکب قدرتی لعاب کی طرح منہ کو تر رکھتا ہے اور کھانا چباتے وقت بطور لبریکیٹ کام کرتا ہے۔ ٹیم نے اس متبادل کو بنانے کے لیے دودھ میں پائے جانے والے ایک پروٹین لیکٹوفیرن کا استعمال کیا۔ طاقتور خردبین میں جیل میں موجود سالمے اسپونج کی طرح ظاہر ہوئے جو منہ کی سطح سے جُڑ جاتے ہیں۔ جیل کے اطراف ایک اور مرکب موجود ہوتا ہے جو پانی کو قید رکھنے میں مدد دیتا ہے، جس سے منہ زیادہ دیر تک تر رہتا ہے۔

ڈپریشن؛ ایک اذیت ناک مرض

ڈپریشن اور اینزائٹی مستقل طور پر ڈر اور پریشانی کے شکار لوگوں کو اپنے شکنجے میں باآسانی پھنسانے والی خطرناک بیماری ہے

نئی دہلی (ایم این این): تین اقسام ہیں جن میں پینک ڈس آرڈر، جنرلائزڈ انزائیٹی ڈس آرڈر اور فوبیاز شامل ہیں۔ کبھی کبھار بے تابی اور بے چینی کا شکار ہونا تو ہر انسان کی زندگی کا حصہ ہے لیکن اگر بے چینی کی یہ علامات چھ ماہ یا زیادہ عرصے تک موجود رہیں تو اسے انزائیٹی ڈس آرڈر کہیں گے۔ روزمرہ کے تمام کام جیسا کہ اسکول، دفتر اور گھریلو زندگی پر اس چیز کے منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جنرلائزڈ انزائیٹی ڈس آرڈر میں انسان مستقل طور پر بلاتعطل اپنے زندگی کے مختلف معاملات مثلاً صحت، رشتہ داری اور بزنس وغیرہ کے بارے میں انتہائی فکرمند ہوتا ہے۔ کام پر غور نہ کر پانا، پٹھوں کا کھچاؤ اور مسلسل پریشان رہنا اس بیماری کی چیدہ چیدہ علامات ہیں۔ پینک ڈس آرڈر سے مراد ایک دم ہنگامی طور پر شروع ہونے والا بے انتہا خوف ہے، جو جسم کو بہت جلد اپنی گرفت میں لے لیتا ہے اور اس کے نتیجے میں ہمارے جسم پر مندرجہ ذیل اثرات مرتب ہوتے ہیں: جسمانی کپکپاہٹ، پسینے سے شرابور جسم، تیزی سے بڑھتی ہوئی دل کی دھڑکن، اکھڑتا ہوا سانس جس سے آکسیجن کی فراہمی بھی متاثر ہوتی ہے، اداسی کی شدید لہر۔ یہ حالت ایک خاص قسم کی جسمانی و ذہنی تبدیلی کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے جو کہ ہر انسان کے لئے مختلف ہو سکتی ہے۔ اس مرض میں مبتلا لوگوں کو ان چیزوں کا علم ہونا بے حد ضروری ہے۔ انزائیٹی ڈس آرڈرز کی تیسری بڑی قسم فوبیا ہے، جو کئی اقسام کے ہو سکتے ہیں۔ مثلاً کسی کے دور چلے جانے کا ڈپریشن، کسی خاص چیز کا خوف اور معاشرتی فوبیا۔ کسی کے دور چلے جانے یا علیحدگی کا خوف بچوں اور بڑوں دونوں کو متاثر کر سکتا ہے۔ اس میں انسان یہ خیال کرنے لگتا ہے کہ ایک خاص انسان کے دور جانے سے اسے کوئی نقصان پہنچ جائے گا۔ ایک مخصوص چیز کا ڈر۔ اس میں انسان کسی خاص چیز مثلاً ڈرائیونگ، اونچائی، خون، جہاز کا سفر، انجکشن، سانپ یا مکڑیوں سے بے انتہا خوف کھانے لگتا ہے۔ اسی طرح سوشل فوبیا میں انسان زیادہ لوگوں کی موجودگی سے خوفزدہ ہو کر کچھ بھی کرنے سے گریز کرنے لگتا ہے۔ اس عارضے کا علاج بیماری کی قسم کے لحاظ سے مختلف ہو سکتا ہے۔ لیکن عموماً ان امراض کے علاج کے دو پہلو ہیں: سائیکوتھراپی، جس میں انسان سے گفت و شنید کے ذریعے اس کی سوچ کو تبدیل کیا جاتا ہے۔ اور دوا کے ذریعے علاج، جس میں اینٹی ڈپریشن اور اینٹی انزائیٹی ادویات شامل ہیں۔

انسانی جسم کا کنٹرول سینٹر

نئی دہلی (ایم این این) مزے دار سی چیز کھانا چاہتے ہیں، چکن کڑھائی یا نہاری! بھوک لگنا اور لذیذ کھانے کی تمنا نے خود بخود جنم نہیں لیا بلکہ ان خواہشات کو جنم دینے والا ہمارے دماغ کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے جس کے بارے میں لوگ کم ہی جانتے ہیں۔ یہ انگریزی میں "ہائپوتھالامس" (Hypothalamus) اور اردو میں "زیر اندرون حرم" کہلاتا ہے۔

سمارٹ نظام

ہائپوتھالامس دماغ کی جڑ میں واقع ہے۔ اس کا رقبہ محض ایک بادام جتنا ہے مگر یہ انسانی جسم میں کارفرما تقریباً تمام ہارمونوں اور دیگر کیمیائی مادوں کے اخراج کو کنٹرول کرتا ہے۔
یہ ہارمون و کیمیائی مادے ہی سبھی جسمانی افعال انجام دے کر انسان کو زندہ رکھتے اور اس کی صحت و سلامتی کے بھی ذمے دار ہیں۔ اسی لیے ہائپوتھالامس انسانی بدن کا کنٹرول سینٹر یا سمارٹ کنٹرول نظام کہلاتا ہے۔
چونکہ اس کا رقبہ بہت کم ہے، اس لیے ماضی میں سائنس داں ہائپوتھالامس کا عمیق مطالعہ نہیں کر پائے۔
انھیں یہ تو پتا چل گیا کہ یہ علاقہ فلاں فلاں ہارمونوں کو منضبط کرتا ہے، مگر کیسے، یہ وہ نہ جان سکے۔ اب پچھلے دس برس کے دوران طبی سائنس کی زبردست ترقی نے انھیں یہ سنہرا موقع فراہم کر دیا کہ وہ قدرت الٰہی کی اس نادر و نایاب تخلیق کے اسرار و رموز جان سکیں۔
ہوتا یہ ہے کہ ہمارے دماغ اور جسم میں موجود عصبی خلیے (cellnerve) جنھیں نیورون بھی کہا جاتا ہے، مختلف جسمانی و ذہنی فرمائشوں کے کیمیائی پیغام ہائپوتھالامس تک لاتے ہیں۔ یہ علاقہ پھر ان فرمائشوں کو پورا کرنے کی خاطر ہارمون، پروٹین اور دیگر کیمیائی مادے خارج کرتا ہے۔
یہ مادے پھر ہماری فرمائشوں کو عملی شکل دیتے ہیں۔ گویا انسان کی تمنائیں اور خواہشات پوری کرنے میں ہائپوتھالامس کا بڑا اہم کردار ہے۔

انجام پانے والے افعال

ہائپوتھالامس جن ہارمونوں کو کنٹرول کرتا ہے، وہ ہم میں درج افعال انجام دیتے ہیں: ☆ بھوک لگانا ☆ پیاس لگانا ☆ نیند لانا اور جگانا ☆ جذبات، رویے اور یادداشت کو منضبط کرنا ☆ قد بڑھانا ☆ جسم کا درجہ حرارت معمول پہ رکھنا ☆ دل کی دھڑکن اعتدال پہ رکھنا ☆ مزاج کو کنٹرول کرنا ☆ دیگر غدود خصوصاً غدہ نخامیہ (pituitary gland) سے ہارمون خارج کرانا ☆ جنسی خواہش پیدا کرنا ☆ جسم میں مائع جات کی سطح معتدل رکھنا ☆ ماؤں میں دودھ پیدا کرنا ☆ بچے کی پیدائش میں مدد دینا ☆ انسانوں کے مابین پیار محبت بڑھانا ☆ ڈپریشن کو قابو میں رکھنا ☆ جسم میں شوگر کی پیداوار کنٹرول کرنا اور دیگر کئی افعال۔
حال ہی میں انکشاف ہوا ہے کہ ہائپوتھالامس "مینین" (Menin) نامی ایک پروٹینی مادہ بناتا ہے۔ یہ پروٹین پھر انسانی جسم میں ایک امائنو ایسڈ، ڈی سیرین (serine-D) کی مقدار بڑھاتا ہے۔
جب کسی وجہ سے مینین جنم نہ لے تو جسم میں ڈی سیرین کی مقدار بھی گھٹ جاتی ہے۔ اس خرابی کی وجہ سے انسان بوڑھا ہونے لگتا ہے۔ اس کی ہڈیاں بھربھری ہو جاتی ہیں۔ یادداشت اچھی نہیں رہتی اور وہ اپنا توازن بھی کھو بیٹھتا ہے۔

خلیوں کے جتھے

درج بالا حقائق سے واضح ہے کہ انسانی جسم میں چھوٹی سی جسامت کے باوجود ہائپوتھالامس کی بڑی اہمیت ہے۔ یہ سچائی ہم پہ آشکارا کرتی ہے کہ کارخانہ قدرت میں جسامت نہیں بلکہ کسی چیز کی کارکردگی اور اہلیت بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔
ہائپوتھالامس معمولی سائز رکھنے کے باوجود انسان کو زندہ رکھنے اور اسے زندگی سے لطف اندوز کرانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔
ہائپوتھالامس میں خلیوں کے جتھے موجود ہیں۔ ہر جتھہ یا گروہ مخصوص ہارمون خارج کر کے یا دیگر غدود سے انھیں خارج کروا کر اپنی ذمے داری انجام دیتا ہے۔
مثلاً ایک گروہ انسان میں نیند لاتا ہے۔ دوسرے گروہ کے خلیے اپنے ہارمون یا کیمیائی سگنل چھوڑ کر انسان کو جگا دیتے ہیں۔ مگر یہ سبھی گروہ ایک دوسرے سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے، جب انسان کسی وجہ سے مناسب نیند نہ لے پائے تو وہ جسمانی و ذہنی تھکن محسوس کرتا ہے اور کوئی کام ٹھیک طریقے سے نہیں کر پاتا۔
اسی طرح ایک گروہ کے خلیے ہم میں محبت، نفرت، خوشی، غم وغیرہ کے جذبات پیدا کرتے ہیں۔ محققوں نے دریافت کیا ہے کہ جب ایک انسان دوسرے انسان میں دلچسپی محسوس کرے تو اس کا ہائپوتھالامس دماغ میں کیمیائی سگنل چھوڑنے والے ایک نظام، ڈوپمائن (dopamine) کو متحرک کر دیتا ہے۔ انسان میں یہی نظام خوشی و مسرت کے جذبے پیدا کرتا ہے۔
انسان پھر ڈوپمائن نظام کے زیر اثر آ کر دوسرے انسان کو رجھانے اور متاثر کرنے کی خاطر مختلف طریقے اختیار کرتا ہے۔ گویا انسانوں کے باہمی جذباتی تعلقات کو جنم دینے میں بھی ہائپوتھالامس کا اہم کردار ہے۔

خرابیاں

انسانی جسم کے دیگر اعضا و غدود کے مانند ہائپوتھالامس بھی بعض وجوہ کی بنا پر خراب ہو جاتا ہے۔ اس کی خرابی سے مختلف طبی خلل اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔
خرابی کی وجوہ میں اہم یہ ہیں: ☆ پیدائش کے وقت یا بچپن میں کوئی جینیاتی بیماری چمٹ جانا ☆ دماغ کو چوٹ لگنا ☆ دماغ میں رسولی پیدا ہو جانا ☆ مناسب غذا نہ کھانا ☆ دماغ کو مطلوبہ خون نہ ملنا ☆ کسی چھوتی مرض میں مبتلا ہونا۔
جب انسان مناسب غذا نہ کھائے تو قدرتاً اس کے جسم کو مطلوبہ توانائی نہیں ملتی۔ چناں چہ انسان پریشانی اور ذہنی و جسمانی دباؤ (stress) کی حالت میں ا? جاتا ہے۔ اس حالت میں ہمارے برگردہ غدود (glandsadrenal) ایک ہارمون، کورٹیسول (Cortisol) خارج کرتے ہیں۔
یہ ہارمون ہائپوتھالامس کی کارکردگی کو متاثر کرتا ہے اور وہ درست طریقے سے اپنا کام نہیں کر پاتا۔ ذہنی و جسمانی دباؤ کے علاوہ منشیات لینے اور چکنائی سے بھرپور کھانے زیادہ کھانے سے بھی ہائپوتھالامس اپنا کام صحیح طرح نہیں کر پاتا اور خراب ہو جاتا ہے۔ اس کی خرابی پھر انسان میں کئی خرابیاں پیدا کر ڈالتی ہے۔
ہائپوتھالامس جب خرابی کی وجہ سے ہارمون اور دیگر کیمیائی مادے خارج نہیں کرتا تو ان کی عدم موجودگی ہی انسان میں طبی خلل پیدا کرتی ہے۔ ان کی وجہ سے انسان تھکن، پژمردگی، سستی اور جسم میں درد محسوس کرتا ہے۔
نظر متاثر ہوتی ہے۔ اسی حالت میں تجربے کار ڈاکٹر سب سے پہلے مختلف ہارمونوں کے ٹیسٹ کرتے ہیں۔ اگر جسم میں ان کی کمی ہو تو یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ ہائپوتھالامس اپنی ذمے داری ٹھیک طرح انجام نہیں دے رہا۔ ڈاکٹر درج ذیل ہارمونوں اور کیمیائی مادوں کا ٹیسٹ کراتے ہیں:
☆ کورٹیسول ☆ ایسٹروجن ☆ پرولیکٹن ☆ ٹیسٹوسٹیرون ☆ تھائرائیڈ ☆ سوڈیم ☆ بلڈ ☆ یوریِن ☆ غدہ نخامیہ کے ہارمون۔
بدقسمتی سے کوئی انسان اگر بچپن میں ہائپوتھالامس کی خرابی کا نشانہ بن جائے تو اس کی جنسی نشوونما درست طرح نہیں ہو پاتی۔ اس کے اعضا عموماً کافی چھوٹے رہ جاتے ہیں اور وہ تولید کا عمل انجام دینے سے قاصر رہتا ہے۔ نوجوانی میں ہائپوتھالامس خراب ہو تو تب بھی تولیدی صلاحیتوں پہ منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔
خواتین میں پیریڈ ختم ہو جاتے ہیں۔ جبکہ مردوں میں باپ بننے کی صلاحیت جاتی رہتی ہے۔ غرض انسان اگر عمومی کمزوری محسوس کرتا ہے، اپنی ذہنی اور جسمانی قوت میں کمی پاتا ہے تو اسے اپنے ہائپوتھالامس کی کارکردگی جانچنے والے ٹیسٹ بھی کرانے چاہئیں۔ اگر وہ خراب نکلے تو علاج کرانے میں آسانی رہتی ہے۔ ورنہ ڈاکٹر تشخیص کرانے کے عمل میں اچھا خاصا رقم خرچ کرا دیتے ہیں۔

رتوراج گائیکواڑ کی ناٹ آوٹ سنچری، مہاراشٹر نے گوا کو ۵ رن سے ہرا دیا

نئی دہلی (ایم این این): کپتان رتوراج گائیکواڑ (ناٹ آوٹ ۱۳۴ رن) کی شاندار سنچری اور وکی اوتسوال (۳۵ رن/ ایک وکٹ) کی نصف سنچری کے بعد پرشانت سولنکی (۴ وکٹ) کی قیادت میں گیند بازوں کی زبردست گیند بازی کی بدولت مہاراشٹر نے جمعرات کو وجے ہزارے ٹرافی ایلیٹ گروپ سی کے مقابلے میں گوا کو پانچ رن سے شکست دے دی۔ ۲۵۰ رن کے ہدف کے تعاقب میں اتری گوا کی ٹیم اچھی شروعات کے باوجود مہاراشٹر کے گیند بازی حملے کے سامنے مقررہ ۵۰ اوور میں نو وکٹ پر ۲۴۴ رن ہی بنا سکی اور پانچ رن سے مقابلہ ہار گئی۔ کشیپ بکھالے اور اسنیہل کوتھنکر کی سلامی جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے ۳۸ رن جوڑے۔ تاہم اس کے بعد گوا کے بلے باز مہاراشٹر کی گیند بازی کے سامنے جدوجہد کرتے نظر آئے اور ۱۴۱ رن کے اسکور تک اس نے اپنے پانچ وکٹ گنوا دیے۔ کشیپ (۲۴)، اسنیہل کوتھنکر (۴۰)، سنیش پربھودیسائی (۱۰)، ابھینو تیج رانا (۱۶) اور وکاس سنگھ (۱۳) رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد للت یادو اور کپتان دیپ راج گاؤں کر نے کچھ دیر کے لیے اننگز کو سنبھالا اور اسکور کو ۱۸۵ رن تک پہنچایا۔ ۴۷ویں اوور میں رام کرشن گھوش نے دیپ راج گاؤں کر (۲۳ رن) کو ایل بی ڈبلیو آوٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ درشن مسال (۲)، ارجن تینڈولکر (۵) اور راج شیکھر ہری کانت ۹ رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ للت یادو ۵۷ رن بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ مہاراشٹر کی جانب سے پرشانت سولنکی نے چار وکٹ حاصل کیے۔ راج وردھن ہنگرگیکر کو دو وکٹ ملیں، جبکہ رام کرشن گھوش، پردیپ داڈھے اور وکی اوتسوال نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ اس سے قبل آج یہاں مہاراشٹر نے گوا کے خلاف سات وکٹ پر ۲۴۹ رن بنائے تھے۔

ہوپ کے ریکارڈ رن اور اینگیڈی کی تاریخی ہیٹ ٹرک سے کیپٹلز کی شاندار فتح

نئی دہلی (ایم این این): شائی ہوپ نے بیٹ وے ایس اے ۲۰ کی تاریخ کا سب سے بڑا انفرادی اسکور قائم کیا جبکہ لنگی اینگیڈی نے لیگ کی پہلی ہیٹ ٹرک مکمل کرتے ہوئے پریٹوریا کیپٹلز کو کنگز میڈ میں ڈربن سپر جائنٹس کے خلاف ۱۵ رن سے سنسنی خیز فتح دلائی۔ ہوپ نے ۶۹ گیندوں پر ناٹ آوٹ ۱۱۸ رن کی جارحانہ بلے بازی کی، جس میں نو چھکے اور نو چوکے شامل تھے اور کیپٹلز نے ۲۰ اوورز میں ۴ وکٹ پر ۲۰۳ رن بنائے۔ یہ ریکارڈز سے بھرپور رات تھی، جہاں کنگز میڈ میں موجود شائقین کو آخری اوور تک سانس روک دینے والا مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ آخری اوور میں سپر جائنٹس کو جیت کے لیے ۱۸ رن درکار تھے

شریس ایر نیوزی لینڈ کیخلاف کھیلنے کیلئے پوری طرح فٹ قرار دیئے گئے

نئی دہلی (ایم این این): ٹیم انڈیا کے نائب کپتان شریس ایر نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کھیلنے کیلئے پوری طرح سے فٹ ہیں۔ ان کی بحالی بدھ کو ختم ہوئی اور انہیں بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکس لینس سے فارغ کر دیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکس لینس کے سربراہ، وی وی ایس لکشمن نے چیف سلیکٹر اجیت اگرکر کو ای میل کر کے مطلع کیا کہ ایر کی بحالی کا عمل مکمل ہو گیا ہے اور انہیں فارغ کر دیا گیا ہے۔ ۳۱ سالہ ایر کو نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کیلئے ٹیم میں شامل کیا گیا تھا تاہم انہیں اپنی میچ فٹ نس ثابت کرنی تھی۔ ایک دن پہلے، ایر نے وجے ہزارے ٹرافی میں ممبئی کے لیے ہماچل پردیش کے خلاف ۸۲ رن بنا کر اپنی فٹ نس ثابت کی تھی۔ ایر کو ۳ جنوری کو نیوزی لینڈ سیریز کے لیے ون ڈے اسکواڈ میں شامل کیا گیا تھا۔ انھوں نے گزشتہ ماہ کے آخری ہفتے میں باقاعدہ جم اور رفٹ نس روٹین شروع کی تھی اور ان کی تمام رپورٹس معمول پر آ گئی تھیں۔ شریس نیوزی لینڈ کے خلاف پہلا ون ڈے کھیل سکتے ہیں۔ یہ میچ ۱۱ جنوری کو بڑودہ میں کھیلا جانا ہے۔ اس کے بعد ۱۴ تاریخ کو راج کوٹ اور ۱۸ تاریخ کو اندور میں ون ڈے کھیلے جائیں گے۔ ایر ٹی ٹوینٹی سیریز کیلئے ہندوستانی ٹیم کا حصہ نہیں ہیں۔ شریس گزشتہ سال آسٹریلیا کے دورے پر زخمی ہوئے تھے۔ ایر ۲۵ اکتوبر کو آسٹریلیا کے خلاف تیسرے ون ڈے میں زخمی ہو گئے تھے۔ انہیں سڈنی کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اسے پسلی کے قریب چوٹ لگی تھی جس سے صحت یاب ہونے میں انہیں تین مہینے لگ گئے۔ بی سی سی آئی کے سینٹرل ایکس لینس کی جانب سے دیئے گئے کلیئرنس سے پہلے شریس کی صحت بہتر ہونے کی اطلاع ہندوستان کے گیند بازی کوچ مورنے مورکل نے دی تھی جنہوں نے ایر کی بحالی کے بارے میں مثبت اشارہ دیا تھا۔ مورکل نے کہا تھا "میں نے دو دن پہلے شبھمن سے صرف ان (شریس) سے رابطہ کرنے کی بات کی تھی کہ وہ ٹھیک ہو رہے ہیں۔ اس لیے یہ سن کر خوشی ہوئی، شریس نے بھی اپنی بحالی شروع کر دی ہے جو بہت اچھا ہے۔ ہم ان کا اسکواڈ میں دوبارہ خیر مقدم کرنے کے منتظر ہیں۔ اچھی بات یہ ہے کہ وہ صحت مند ہیں اور ٹیم میں واپسی کے لیے اپنی تیاری شروع کر رہے ہیں۔" ایر ۲۵ اکتوبر کو آسٹریلیا کے خلاف تیسرے ون ڈے میں زخمی ہو گئے تھے

آسٹریلیا نے سڈنی ٹیسٹ 5 وکٹوں سے جیت کر ایشیز سیریز اپنے نام کر لی

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا نے سڈنی کرکٹ گراونڈ میں کھیلے گئے پانچویں اور آخری ٹیسٹ میں انگلینڈ کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر ایشیز سیریز ۱-۴ سے اپنے نام کر لی، جس سے ان کا دبدبہ ایک بار پھر ثابت ہو گیا۔ سیریز کیا آخری دن انگلینڈ نے آسٹریلیا کو جیت کے لیے ۱۶۰ رنز کا نشانہ دیا۔ آسٹریلیا نے ۳۱.۲ اوورز میں ۵ وکٹ کے نقصان پر ۱۶۱ رنز بنا لیے۔ ایلیکس کیری نے شاندار باونڈری کے ذریعے میچ اور سیریز دونوں پر جیت کی مہر ثبت کی۔ اس سے قبل جیکب بیتھل کی شاندار ۱۵۴ رنز کی اننگز کے باوجود انگلینڈ اپنی دوسری اننگز میں ۳۴۲ رنز پر ڈھیر ہو گیا۔ ان کی لمبی اور شاندار اننگز پر شائقین نے کھڑے ہو کر داد دی۔ مچل اسٹارک نے ایک بار پھر فیصلہ کن وکٹ حاصل کی اور سیریز ۳۱ وکٹوں کے ساتھ ختم کی۔ عثمان خواجہ (۶)، اسٹیو اسمتھ (۱۲) اور لبوشین (۳۷) کے آوٹ ہونے سے آسٹریلیا کا تعاقب کچھ دیر کے لیے لڑکھڑا گیا لیکن کیمرون گرین (ناٹ آوٹ ۲۲ رن) کی شاندار اسٹروک پلے اور کیری (ناٹ آوٹ ۱۶ رن) کے تحمل نے جیت کو یقینی بنایا۔ ٹریوس ہیڈ کو ٹیسٹ میں ان کے شاندار کھیل پر پلیئر آف دی میچ منتخب کیا گیا جبکہ اسٹارک کو بہترین کارکردگی پر پلیئر آف دی سیریز قرار دیا گیا۔ سیریز کا فیصلہ دراصل بہت پہلے ہی ہو چکا تھا جب آسٹریلیا نے پہلے تین ٹیسٹ جیت کر محض ۱۱ دنوں کے اندر ایشیز اپنے پاس برقرار رکھ لی تھی۔ پرتھ میں کھیلے گئے افتتاحی ٹیسٹ میں انگلینڈ پہلے ہی دن ۱۷۲ رنز پر آوٹ ہو گیا۔ مچل اسٹارک نے ۷ وکٹ لے کر مہمان ٹیم کو پویلین واپس بھیج دیا۔ پہلی اننگز میں برتری حاصل کرنے کے بعد انگلینڈ نے کچھ سبقت بنائی لیکن دوسری اننگز میں ان کی جارحانہ بیٹنگ کا رخ الٹا پڑ گیا۔ عثمان خواجہ کے زخمی ہونے کے باعث آسٹریلیا کو ٹریوس ہیڈ کے ساتھ اوپننگ کرنی پڑی اور یہی قدم سیریز کا رخ بدلنے والا ثابت ہوا۔ ہیڈ نے ۶۹ گیندوں پر سنچری بنائی اور آسٹریلیا دو دن کے اندر۔ اسے سبقت لے گیا۔ برسبین میں دوسرے ٹیسٹ میں اسٹارک نے پنک بال سے اپنی وکٹوں کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے پہلے دن چھ وکٹیں حاصل کیں۔ جو روٹ نے آسٹریلیا میں اپنا پہلا ٹیسٹ سنچری اسکور کیا لیکن انگلینڈ کی فیلڈنگ نے انہیں مایوس کیا کیونکہ پانچ کیچ چھوڑ دیے گئے جس سے آسٹریلیا کو ۱۷۷ رنز کی برتری مل گئی۔ ول جیکس اور بین اسٹوکس کے نسبتاً محتاط انداز نے انگلینڈ کی شکست کو کچھ دیر کے لیے ٹال دیا لیکن جوفرا آرچر اور اسمتھ کے درمیان زبردست مقابلہ بالآخر آسٹریلیا کے حق میں رہا اور میزبان ٹیم ۰-۲ سے آگے ہو گئی۔ ایڈیلیڈ میں تیسرے ٹیسٹ میں پیٹ کمنس کپتان کے طور پر واپس آئے جبکہ اسمتھ نہیں کھیل سکے، جس کے باعث عثمان خواجہ کو دوبارہ ٹیم میں شامل کیا گیا۔ اگرچہ آرچر نے پانچ وکٹیں حاصل کیں لیکن کیری نے شاندار کاونٹر اٹیکنگ سنچری اسکور کر کے سب کی توجہ حاصل کر لی۔ انگلینڈ نے پہلی اننگز میں آٹھ وکٹ کے نقصان پر ۱۶۸ رنز کے بعد واپسی کی، اسٹوکس کی سب سے سست ٹیسٹ نصف سنچری اور آرچر کی پہلی نصف سنچری کی بدولت لیکن دوسری اننگز میں ہیڈ اور کیری کے درمیان ۱۶۲ رنز کی اہم شراکت نے انگلینڈ کو ۴۰۰ رن سے زائد کا ہدف دیا۔ مہمان ٹیم نے مقابلہ کیا۔

اے خدا، تیرا شکر ہے ہر اس نعمت کے لیے جو تو نے مجھے دی: عثمان خواجہ

نئی دہلی (ایم این این): ایشیز کے اختتام پر سڈنی کرکٹ گراونڈ میں عثمان خواجہ نے اپنے ٹیسٹ کریئر کو سنجیدگی اور اظہارِ تشکر کے ساتھ الوداع کہا۔ ۸۸ ٹیسٹ میچ کھیلنے والے خواجہ کے لیے یہ لمحہ جذبات سے بھرپور تھا، جہاں فخر کی خوشی اور احساسِ رخصتی کا حسین امتزاج ایک ساتھ نظر آیا۔ یہ اختتام محض کرکٹ سے نہیں، بلکہ ایک ایسے سفر سے تھا جس میں صبر و تحمل، محنت اور عاجزی حاوی رہی۔ آسٹریلیا کے نامور بلے باز عثمان خواجہ اپنے شاندار بین الاقوامی سفر کے اختتامی لمحوں کو بڑی اننگز میں تبدیل کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ سڈنی میں کھیلے گئے ایشیز سیریز کے آخری مقابلے میں اگرچہ آسٹریلیا نے انگلینڈ کو پانچ وکٹوں سے شکست دی، تاہم خواجہ کی بلے بازی اس یادگار موقع پر توقعات پر پوری نہ اتر سکی۔ جب عثمان خواجہ نے بطور بین الاقوامی کرکٹر آخری مرتبہ میدان چھوڑا تو وہ گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے۔ یہ لمحہ ان کے طویل اور یادگار ٹیسٹ کریئر کے اختتام کی علامت تھا۔ کریز پر قدم رکھتے ہی ساتھی بلے باز مارنس لبوشین نے آگے بڑھ کر عثمان خواجہ کو گلے لگایا اور بھرپور انداز میں خوش آمدید کہا۔ تاہم یہ لمحات ان کے بلے سے بڑی اننگز میں تبدیل نہ ہو سکے۔ پہلی اننگز میں وہ ۱۷ رنز بنا کر آوٹ ہوئے جبکہ دوسری اننگز میں صرف ۶ رنز ہی اسکور کر پائے۔ میچ کے اختتام پر آوٹ ہو کر پویلین لوٹتے ہوئے عثمان خواجہ نے میدان میں سجدہ کیا، جو ان کے کریئر کے آخری لمحات کی علامت بن گیا۔ اس جذباتی منظر کے دوران اسٹینڈز میں موجود ان کی اہلیہ ریچل خواجہ اپنی آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں اور یہ لمحہ دیکھنے والوں کے لیے بھی دل کو چھو لینے والا ثابت ہوا۔ شائقین میں موجود اپنی اہلیہ ریچل اور اہلِ خانہ کو بوسہ بھیجنے کے چند لمحوں بعد خواجہ نے سڈنی کرکٹ گراونڈ کی گھاس پر پیشانی رکھ دی، جہاں ان کے اعزاز میں لکھا ہوا تھا #419"Uzzy"Thanks یہ ایک پرسکون اور باوقار لمحہ تھا، جس میں عثمان خواجہ نے شکریہ ادا کیا۔ آسٹریلیا کے کسی بھی ٹیسٹ کرکٹر نے اس انداز میں اپنے کریئر کا اختتام نہیں کیا تھا — ایک باوقار مسلمان، جو فخر کے ساتھ اپنے مذہب اور شناخت کو قبول کرتے ہوئے رخصت ہوا۔

"گیم آف تھرونز" کی اداکارہ سوفی ٹرنر نے بالی ووڈ میں کام کرنے کی خواہش کا اظہار کیا

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکاروں کا ہالی ووڈ اداکاروں اور اداکاراؤں کے ساتھ جنون کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔ لیکن ہالی ووڈ کو بھی اپنے فنکاروں کی زبردست تعریف حاصل ہے۔ حال ہی میں 'گیم آف تھرونز' میں اپنے کردار کے لیے جانی جانے والی اداکارہ سوفی ٹرنر نے بالی ووڈ اسٹارز دیپیکا پڈوکون اور شاہ رخ خان کے لیے اپنی تعریف کا اظہار کیا۔ تاہم، جب شاہ رخ اور دیپیکا میں سے کسی ایک کو منتخب کرنے کے لیے کہا گیا تو اداکارہ نے خود کو ایک الجھن میں پایا۔ سوفی ٹرنر کو دیپیکا اور شاہ رخ کے درمیان کون زیادہ پسند ہے؟ فرسٹ پوسٹ کے ساتھ حال ہی میں گفتگو میں سوفی ٹرنر نے بالی ووڈ اور ہندوستانی سنیما سے اپنی محبت کا اظہار کیا۔

وجے ہزارے ٹرافی: سرفراز خان نے ایک اوور میں 30 رنز بنائے

نئی دہلی (ایم این این): ممبئی کے اسٹار بلے باز سرفراز خان نے وجے ہزارے ٹرافی کی تاریخ کی تیز ترین نصف سنچری بنا کر ریکارڈ بک میں جگہ بنا لی ہے۔ سرفراز نے یہ کارنامہ صرف ۱۵ گیندوں پر انجام دیا۔ انہوں نے اتی شیٹھ کا ریکارڈ توڑ دیا، جس نے ۲۰۲۱-۲۲ کے سیزن میں بڑودہ کے لیے کھیلتے ہوئے چھتیس گڑھ کے خلاف ۱۶ گیندوں میں یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ ابھیشیک شرما پر حملہ سرفراز اپنے بھائی مشیر خان کے آوٹ ہونے کے بعد کریز پر آئے۔ ممبئی کا ۸.۲ اوور میں ایک وکٹ پر ۷۵ رن تھا۔ دائیں ہاتھ کے بلے باز نے جلدی اپنا فارم تلاش کیا اور ابھیشیک شرما پر حملہ کیا، اپنے پہلے ہی اوور میں ۳۰ رنز بنائے۔ انہوں نے صرف ۱۵ گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کر کے پانچ سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا۔ سرفراز نے ۳۱۰ کے اسٹرائیک ریٹ سے بیٹنگ کی اور ۲۰ گیندوں پر ۶۲ رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ اس اننگز میں ممبئی کے بلے باز نے سات چوکے اور پانچ شاندار چھکے لگائے۔ سرفراز شاندار فارم میں ہیں سرفراز وجے ہزارے ٹرافی میں شاندار فارم میں ہیں۔ انہوں نے پانچ اننگز میں ۷۵.۵۷ کے اوسط اور ۱۹۰.۶۵ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۳۰۳ رنز بنائے ہیں جس میں ایک سنچری اور دو نصف سنچریاں شامل ہیں۔ حال ہی میں، انہوں نے گوا کے خلاف ۶۵ گیندوں پر سنچری بنائی، جس میں نو چوکے اور ۱۴ چھکے شامل تھے۔ دائیں ہاتھ کے بلے باز کے ۷۵ گیندوں پر ۱۵۷ رنز کی شاندار اننگز نے ممبئی کو مقررہ ۵۰ اوورز میں ۸ وکٹ پر ۴۴۴ رن کا بڑا مجموعہ بنانے میں مدد کی۔

سنسنی خیز مقابلے میں پنجاب نے ممبئی کو ایک رن سے شکست دے دی

نئی دہلی (ایم این این): گرنور برار اور مینک مارکنڈے کی شاندار گیند بازی (۴-۴ وکٹ) کی بدولت پنجاب نے جمعرات کو وجے ہزارے ٹرافی ایلیٹ گروپ سی کے مقابلے میں ممبئی کو ایک رن سے شکست دے کر سنسنی خیز کامیابی حاصل کر لی۔ جمعرات کو ممبئی نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری پنجاب کی پوری ٹیم ممبئی کے گیند بازوں کے سامنے ۴۵.۱ اوور میں ۲۱۶ رن پر ڈھیر ہو گئی۔ پنجاب کی جانب سے رمن دیپ سنگھ نے سب سے زیادہ ۷۲ رن بنائے، جن کی اننگز میں پانچ چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ انمول پریت سنگھ نے چھ چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے ۵۷ رن اسکور کیے۔ نمن دھیر (۲۲)، سکھدیپ سنگھ باجوا (۱۷)، ہرپریت برار (۱۵) اور پربھ سمرن سنگھ (۱۱) رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ کپتان ابھیشیک شرما (۸) سمیت پانچ بلے باز دوہرے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ ممبئی کی جانب سے مشیر خان نے ۳ وکٹ حاصل کیے، جبکہ اومکار ترمالے، ششانک اتارڈے اور شیوم دوبے نے دو، دو وکٹ اپنے نام کیے۔ سائی راج پاٹل نے ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے اتری ممبئی کی شروعات انگکرش رگھوونشی اور مشیر خان نے کی اور دونوں نے پہلے وکٹ کے لیے ۵۷ رن جوڑے، تاہم گرنور برار نے دونوں کو آوٹ کر دیا۔ انگکرش رگھوونشی نے ۲۳ اور مشیر خان نے ۲۱ رن بنائے۔ سرفراز خان نے ایک بار پھر جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے محض ۲۰ گیندوں پر پانچ چھکے اور سات چوکے لگا کر ۶۲ رن اسکور کیے، تاہم ۱۵ویں اوور میں انہیں مینک مارکنڈے نے ایل بی ڈبلیو آوٹ کر دیا۔ سوریہ کمار یادو اور شیوم دوبے کا بلا بھی نہ چل سکا۔ سوریہ کمار یادو ۱۵ اور شیوم دوبے ۱۲ رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ ایک موقع پر ممبئی نے ۲۲.۳ اوور میں چھ وکٹ کے نقصان پر ۲۱۰ رن بنا لیے تھے اور جیت کے لیے صرف سات رن درکار تھے۔ ۲۵ویں اوور میں ہرنور سنگھ نے ہاردک تامورے (۱۵ رن) کو آوٹ کر کے ممبئی کی مشکلات میں اضافہ کر دیا۔

بپاشا باسو بالی ووڈ کی پُراعتماد اداکارہ

نئی دہلی (ایم این این): بپاشا باسو ۷ جنوری ۱۹۷۹ء کو ایک بنگالی خاندان میں پیدا ہوئیں۔ ان کے والد ہیرک باسو ایک سول انجینئر ہیں جبکہ والدہ ممتا باسو ایک گھریلو خاتون ہیں۔ بپاشا کی ایک بڑی بہن بیدیشا اور ایک چھوٹی بہن وجیتا ہیں۔ دہلی میں بپاشا آٹھ سال کی عمر تک نہرو پلیس کے علاقے پامپوش انکلیو میں رہیں اور وہیں اپنے ہائی اسکول میں تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں ان کا خاندان کولکاتا منتقل ہو گیا، جہاں انہوں نے بیدھان نگر میں واقع بھونز گنگا بکس کنوریا ودیا مندر سے تعلیم حاصل کی۔ دہلی میں بپاشا آٹھ سال کی عمر تک نہرو پلیس کے علاقے پامپوش انکلیو میں رہیں اور وہیں اپنے ہائی اسکول میں تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں ان کا خاندان کولکاتا منتقل ہو گیا، جہاں انہوں نے بیدھان نگر میں واقع بھونز گنگا بکس کنوریا ودیا مندر سے تعلیم حاصل کی۔ بپاشا باسو نے اپنے ماڈلنگ کریئر کا آغاز سال ۱۹۹۶ میں کولکاتا سے ہی کیا۔ ماڈلنگ کے دوران ان کی ملاقات اداکار ارجن رامپال کی اہلیہ اور ماڈل مہر جیسیا سے ہوئی، جنہوں نے انہیں گودریج سنتھول سپر ماڈل مقابلے میں حصہ لینے کا مشورہ دیا۔ بپاشا باسو اس مقابلے کی فاتح بھی رہیں۔ بپاشا باسو نے اپنے ماڈلنگ کریئر کا آغاز سال ۱۹۹۶ میں کولکاتا سے ہی کیا۔ ماڈلنگ کے دوران ان کی ملاقات اداکار ارجن رامپال کی اہلیہ اور ماڈل مہر جیسیا سے ہوئی،

پی وی سندھو 13 ماہ میں پہلی بار سیمی فائنل میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): دو بار کی اولمپک تمغہ یافتہ پی وی سندھو نے جمعہ کو سپر ۱۰۰۰ ایونٹ ملائیشیا اوپن کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ سابق عالمی چیمپئن سندھو کو تیسری سیڈ یافتہ جاپان کی آکانے یاماگوچی کے ریٹائرڈ ہونے کے باعث سیمی فائنل میں داخلہ ملا۔ یاماگوچی پہلا گیم ۱۱-۲۱ سے ہارنے کے بعد میچ سے ریٹائرڈ ہو گئیں۔ سندھو ایک سال سے زائد عرصے بعد اپنے پہلے سیمی فائنل میں پہنچی ہیں، جب سیزن کے پہلے ملائیشیا اوپن کے کوارٹر فائنل میں دفاعی عالمی چیمپئن آکانے یاماگوچی پہلے گیم کے بعد چوٹ کے باعث ریٹائرڈ ہو گئیں۔ سندھو نے جمعرات کو یاماگوچی کی ہم وطن ٹوموکا میازاکی کے خلاف شاندار فتح کے ساتھ کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی تھی، تاہم یاماگوچی کے خلاف مقابلہ اتنا آسان ہونے کی توقع نہیں تھی۔ یاماگوچی اپنے پرانے فارم میں نظر نہیں آئیں کیونکہ سندھو نے پہلے گیم کے وقفے تک ۵-۱۱ کی برتری حاصل کر لی تھی۔ اسی دوران، ایک شاٹ لگانے کی کوشش میں سابق عالمی چیمپئن زخمی ہو گئیں اور ان کے گھٹنے میں موچ آ گئی۔ پہلا گیم مکمل ہونے میں زیادہ وقت نہیں لگا اور سندھو نے محض ۲۱ منٹ میں اسے ۱۱-۲۱ سے اپنے نام کر لیا۔ گیم ختم ہوتے ہی یاماگوچی امپائر کے پاس گئیں، میچ سے ریٹائرڈ ہونے کے اپنے فیصلے سے آگاہ کیا اور سندھو سے مصافحہ کیا۔ سندھو آخری بار دسمبر ۲۰۲۴ء میں سید مودی انٹرنیشنل کے سیمی فائنل میں پہنچی تھیں، جہاں انہوں نے ہم وطن انمتا بڑا کو سیدھے گیمز میں شکست دی تھی اور بعد ازاں فائنل میں چین کی وو لو یو کو با آسانی ہرا کر خطاب اپنے نام کیا تھا۔ یہی سندھو کی آخری فتح تھی اور اب وہ ملائیشیا اوپن کے سیمی فائنل میں دوسری سیڈ یافتہ ژی یی یا چھٹی سیڈ پتری ٹنو ما وردانی میں سے کسی ایک کا سامنا کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,